وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ

وَقَالَ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	لَوْلَا	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	الْمَلٰٓئِكَةُ
اور کہا	وہ لوگ جو	وہ امید نہیں رکھتے	ہم سے ملنا	کیوں نہ	اتارے گئے	ہم پر	فرشتے

اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے، انہوں نے کہا ہم پر فرشتے کیوں نہ اتارے گئے؟

اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ

اَوْ نَرٰى	رَبَّنَا	لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا	فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ	وَعَتَوْ	عُتُوًّا كَبِيْرًا	يَوْمَ	يَرَوْنَ
یا ہم دیکھ لیتے	اپنا رب	تحقیق انہوں نے بڑا کیا	اپنے دلوں میں	اور انہوں نے سرکشی کی	بڑی سرکشی	جس دن	وہ دیکھیں گے

یا ہم اپنے رب کو دیکھ لیتے، تحقیق انہوں نے اپنے دلوں میں (اپنے زعم میں اپنے آپکو) بڑا سمجھا اور بڑی سرکشی کی۔ جس دن وہ دیکھیں گے

الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾ وَقَدِمْنَآ

الْمَلٰٓئِكَةَ	لَا بُشْرٰى	يَوْمَئِذٍ	لِّلْمُجْرِمِيْنَ	وَيَقُوْلُوْنَ	حِجْرًا	مَّحْجُوْرًا	وَقَدِمْنَا
فرشتے	نہیں خوشخبری	اس دن	مجرموں کے لئے	اور وہ کہیں گے	کوئی آڑ ہو	روکی ہوئی	اور ہم آئے (متوجہ ہونگے)

فرشتوں کو اس دن مجرموں کے لئے کوئی خوشخبری نہیں ہوگی اور وہ کہیں گے کوئی آڑ ہو روکی ہوئی (کوئی پناہ ہو) اور ہم متوجہ ہوں گے

اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ

اِلٰى	مَا عَمِلُوْا	مِنْ عَمَلٍ	فَجَعَلْنٰهُ	هَبَآءً	مَّنْثُوْرًا	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	يَوْمَئِذٍ
طرف	جو انہوں نے کیئے	کوئی کام	تو ہم کردینگے انہیں	غبار	بکھرا ہوا (پراگندہ)	بہشت والے	اس دن

ان کے کئے ہوئے کاموں کی طرف تو ہم انہیں پراگندہ غبار کی طرح کر دیں گے ۔ اس دن بہشت والے

خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ

خَيْرٌ	مُّسْتَقَرًّا	وَّاَحْسَنُ	مَقِيْلًا	وَيَوْمَ	تَشَقَّقُ	السَّمَآءُ	بِالْغَمَامِ	وَنُزِّلَ	الْمَلٰٓئِكَةُ
بہت اچھا	ٹھکانہ	اور بہترین	آرام گاہ	اور جس دن	پھٹ جائیگا	آسمان	بادل سے	اور اتارے جائینگے	فرشتے

بہت اچھے ٹھکانے میں اور بہترین آرام گاہ میں ہوں گے۔ اور جس دن بادل سے آسمان پھٹ جائیگا اور فرشتے اتارے جائیں گے

(۲۶)

تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا

تَنْزِيْلًا	اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذِ	الْحَقُّ	لِلرَّحْمٰنِ	وَكَانَ	يَوْمًا	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	عَسِيْرًا
بکثرت اترنا	بادشاہت	اس دن	سچی	رحمن کے لئے	اور ہے ہوگا	وہ دن	کافروں پر	سخت

بکثرت ۔ اس دن سچی بادشاہی رحمن (اللہ) کے لئے ہے، اور وہ دن کافروں پر سخت ہوگا۔

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾

وَيَوْمَ	يَعَضُّ	الظَّالِمُ	عَلٰى يَدَيْهِ	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِي	اتَّخَذْتُ	مَعَ الرَّسُوْلِ	سَبِيْلًا
اور جس دن	کاٹ کھائے گا	ظالم	اپنے ہاتھوں کو	وہ کہے گا	اے کاش! میں	پکڑ لیتا	رسول کے ساتھ	راستہ

اور جس دن ظالم اپنے ہاتھوں کو کاٹ کھائے گا اور کہے گا اے کاش! میں نے رسول کے ساتھ راستہ پکڑ لیا ہوتا۔

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِي لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ

يٰوَيْلَتٰى	لَيْتَنِي	لَمْ اَتَّخِذْ	فُلَانًا	خَلِيْلًا	لَقَدْ اَضَلَّنِي	عَنِ الذِّكْرِ	بَعْدَ	اِذْ
ہائے میری شامت	کاش میں	نہ بناتا	فلاں کو	دوست	البتہ اس نے مجھے بہکایا	نصیحت سے	اس کے بعد	جب

ہائے میری شامت! کاش میں فلاں کو دوست نہ بناتا۔ البتہ اس نے مجھے نصیحت سے بہکایا، اس کے بعد جبکہ

جَآءَنِي ۗ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ

جَآءَنِي	وَكَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِلْاِنْسَانِ	خَذُوْلًا	وَقَالَ	الرَّسُوْلُ	يٰرَبِّ	اِنَّ
میرے پاس پہنچ گئی	اور ہے	شیطان	انسان کو	کھلا چھوڑ جانے والا	اور کہے گا	رسول ؐ	اے میرے رب	بیشک

وہ میرے پاس پہنچ گئی، اور شیطان انسان کو (عین وقت پر) تنہا چھوڑ جانے والا ہے۔ اور رسول ؐ فرمائے گا اے میرے رب! بیشک

قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ

قَوْمِي	اتَّخَذُوْا	هٰذَا الْقُرْاٰنَ	مَهْجُوْرًا	وَكَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ نَبِيٍّ	عَدُوًّا	مِّنَ
میری قوم	ٹھہرا لیا انہوں نے	اس قرآن کو	متروک (چھوڑنے کے قابل)	اور اسی طرح	ہم نے بنائے	ہر نبی کے لئے	دشمن	سے

میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑنے کے قابل ٹھہرا لیا (متروک کر رکھا) اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لئے دشمن بنائے

الْمُجْرِمِيْنَ ۗ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿٣١﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا

الْمُجْرِمِيْنَ	وَكَفٰى	بِرَبِّكَ	هَادِيًا	وَّنَصِيْرًا	وَقَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَوْلَا
مجرموں (گنہگاروں)	اور کافی ہے	تمہارا رب	ہدایت کرنیوالا	اور مددگار	اور کہا	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	کیوں نہ

گنہگاروں میں سے۔ اور تمہارا رب کافی ہے ہدایت کرنے والا اور مددگار۔ اور کافروں نے کہا کیوں نہ

معانقة ۷

نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ

نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الْقُرْاٰنُ	جُمْلَةً وَّاحِدَةً	كَذٰلِكَ	لِنُثَبِّتَ	بِهٖ	فُؤَادَكَ	وَرَتَّلْنٰهُ
نازل کیا گیا	اس پر	قرآن	ایک ہی بار	اسی طرح	تاکہ ہم قوی کریں	اس سے	تمہارا دل	اور ہم نے اسکو پڑھا

اس پر قرآن ایک ہی بار نازل کیا گیا؟ اسی طرح (ہم نے بتدریج نازل کیا) تاکہ اس سے تمہارا دل مضبوط کریں اور ہم نے اس کو پڑھ کر (سنایا)

تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾ ط

تَرْتِيْلًا	وَلَا يَاْتُوْنَكَ	بِمَثَلٍ	اِلَّا	جِئْنٰكَ	بِالْحَقِّ	وَاَحْسَنَ	تَفْسِيْرًا
ٹھہر ٹھہر کر	اور وہ نہیں لاتے تمہارے پاس	کوئی بات	مگر	ہم پہنچا دیتے ہیں تمہیں	ٹھیک (جواب)	اور بہترین	وضاحت

ٹھہر ٹھہر کر۔ اور وہ تمہارے پاس کوئی بات نہیں لاتے، مگر ہم تمہیں ٹھیک جواب اور بہترین وضاحت پہنچا دیتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ لا اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ

اَلَّذِيْنَ	يُحْشَرُوْنَ	عَلٰى	وُجُوْهِهِمْ	اِلٰى جَهَنَّمَ	اُولٰٓئِكَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّاَضَلُّ
جو لوگ	جمع کئے جائیں گے	پر، بل	اپنے منہ	جہنم کی طرف	وہی لوگ	بدترین	مقام	اور بہت بہکے ہوئے

جو لوگ اپنے مونہوں کے بل جہنم کی طرف جمع کئے جائیں گے، وہی لوگ ہیں بدترین مقام ہیں اور بہت بہکے ہوئے

٣ ع ١٤ ١

سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾ ج صلے

سَبِيْلًا	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	الْكِتٰبَ	وَجَعَلْنَا	مَعَهٗ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	وَزِيْرًا
راستے سے	اور البتہ ہم نے دی	موسیٰؑ	کتاب	اور ہم نے بنایا	اس کے ساتھ	اس کا بھائی	ہارونؑ	وزیر (معاون)

راستے سے۔ اور البتہ ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی اور اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارونؑ کو معاون بنایا۔

فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ط فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ

فَقُلْنَا	اذْهَبَآ	اِلَى الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَدَمَّرْنٰهُمْ	تَدْمِيْرًا	وَ	قَوْمَ نُوْحٍ
پس ہم نے کہا	تم دونوں جاؤ	قوم کی طرف	جنہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتیں	تو ہم نے تباہ کر دیا انہیں	بری طرح ہلاک	اور	قوم نوحؑ

پس ہم نے کہا تم دونوں اس قوم کی طرف جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں بری طرح ہلاک کر کے تباہ کر دیا۔ اور قوم نوحؑ

لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ط وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ

لَمَّا كَذَّبُوْا	الرُّسُلَ	اَغْرَقْنٰهُمْ	وَجَعَلْنٰهُمْ	لِلنَّاسِ	اٰيَةً	وَاَعْتَدْنَا	لِلظّٰلِمِيْنَ
جب انہوں نے جھٹلایا	رسول (جمع)	ہم نے غرق کر دیا انہیں	اور ہم نے بنایا انہیں	لوگوں کے لئے	ایک نشانی	اور تیار کیا ہم نے	ظالموں کے لئے

نے جب رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا، اور ہم نے انہیں لوگوں کے لئے ایک نشانی (عبرت) بنایا اور ہم نے ظالموں کیلئے تیار کیا ہے

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣٧﴾ ج صلے وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾

عَذَابًا	اَلِيْمًا	وَعَادًا	وَثَمُوْدَا۠	وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ	وَقُرُوْنًا	بَيْنَ ذٰلِكَ	كَثِيْرًا
ایک عذاب	دردناک	اور عاد	اور ثمود	اور کنوئیں والے	اور جماعتیں	ان کے درمیان	بہت سی

ایک دردناک عذاب۔ اور عادؑ اور ثمود، اور کنوئیں والےؑ اور ان کے درمیان بہت سی جماعتیں۔

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ ۖ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ

وَكُلًّا	ضَرَبْنَا	لَهُ	الْأَمْثَالَ	وَكُلًّا	تَبَّرْنَا	تَتْبِيرًا	وَلَقَدْ أَتَوْا	عَلَى	الْقَرْيَةِ
اور ہر ایک کو	ہم نے بیان کیں	اس کے لئے	مثالیں	اور ہر ایک کو	ہم نے مٹا دیا	تباہ کر کے	اور تحقیق وہ آئے	پر	بستی

اور ہم نے ہر ایک کے لئے مثالیں بیان کیں (مگر انہوں نے نصیحت نہ پکڑی) اور ہر ایک کو تباہ کر کے مٹا دیا۔ تحقیق وہ (قوم لوط کی) اس بستی پر آئے ﴿٤٠﴾

الَّتِي أُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۚ أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا

الَّتِي	أُمْطِرَتْ	مَطَرَ السَّوْءِ	أَفَلَمْ يَكُونُوا	يَرَوْنَهَا	بَلْ	كَانُوا لَا يَرْجُونَ	نُشُورًا
وہ جس پر	برسائی گئی	بری بارش	تو کیا وہ نہ تھے	اس کو دیکھتے	بلکہ	وہ امید نہیں رکھتے	جی اٹھنا

جس پر (پتھروں کی) بری بارش برسائی گئی، تو کیا وہ اسے دیکھتے نہیں رہتے؟ بلکہ وہ (دوبارہ) جی اٹھنے کی امید نہیں رکھتے۔

وَإِذَا رَأَوْكَ إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿٤١﴾

وَإِذَا	رَأَوْكَ	إِنْ	يَتَّخِذُونَكَ	إِلَّا	هُزُوًا	أَهَٰذَا	الَّذِي بَعَثَ	اللَّهُ	رَسُولًا
اور جب	دیکھتے ہیں تمہیں وہ	نہیں	وہ بناتے تمہیں	مگر صرف	تمسخر (ٹھٹھا)	کیا یہ	وہ جسے بھیجا	اللہ	رسول

اور جب وہ تمہیں دیکھتے ہیں تو وہ تمہارا صرف ٹھٹھا اڑاتے ہیں (کہتے ہیں)، کیا یہ ہے وہ جسے اللہ نے رسول (بنا کر) بھیجا؟

إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ

إِنْ	كَادَ لَيُضِلُّنَا	عَنْ	آلِهَتِنَا	لَوْلَا	أَنْ صَبَرْنَا	عَلَيْهَا	وَسَوْفَ	يَعْلَمُونَ	حِينَ
قریب تھا	کہ وہ ہمیں بہکا دیتا	ہمارے معبودوں سے		اگر نہ	ہم جمے رہتے	اس پر	اور جلد	وہ جان لیں گے	جس وقت

قریب تھا کہ وہ ہمیں، ہمارے معبودوں سے بہکا دیتا، اگر ہم اس پر جمے نہ رہتے، اور وہ جلد جان لیں گے جب

يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾ أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنْتَ

يَرَوْنَ	الْعَذَابَ	مَنْ أَضَلُّ	سَبِيلًا	أَرَأَيْتَ	مَنِ اتَّخَذَ	إِلَٰهَهُ	هَوَاهُ	أَفَأَنْتَ
وہ دیکھیں گے	عذاب	کون بدترین گمراہ	راستہ سے	کیا تم نے دیکھا؟	جس نے بنایا	اپنا معبود	اپنی خواہش	تو کیا تم

وہ عذاب دیکھیں گے، کون ہے راہ (راست) سے بدترین گمراہ! کیا تم نے اسے دیکھا؟ جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا ہے، تو کیا تم

تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ﴿٤٣﴾ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ

تَكُونُ	عَلَيْهِ	وَكِيلًا	أَمْ تَحْسَبُ	أَنَّ	أَكْثَرَهُمْ	يَسْمَعُونَ	أَوْ يَعْقِلُونَ	إِنْ هُمْ
ہو جائے گا	اس پر	نگہبان	کیا تم سمجھتے ہو؟	کہ	ان کے اکثر	سنتے ہیں	یا عقل سے کام لیتے ہیں	نہیں وہ

اس پر نگہبان ہو جاؤ گے؟ کیا تم سمجھتے ہو کہ ان میں سے اکثر سنتے یا عقل سے کام لیتے ہیں؟ وہ نہیں ہیں

ع ۴ ۱۰ ۲

إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۴۴ أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ

إِلَّا	كَالْأَنْعَامِ	بَلْ هُمْ	أَضَلُّ	سَبِيلًا	أَلَمْ تَرَ	إِلَىٰ	رَبِّكَ	كَيْفَ	مَدَّ الظِّلَّ
مگر	چوپایوں جیسے	بلکہ وہ	بدترین گمراہ	راہ سے	کیا تم نے نہیں دیکھا	طرف	اپنا رب	کیسے	دراز کیا سایہ

مگر چوپایوں جیسے، بلکہ راہِ (راست) سے بدترین گمراہ ہیں۔ کیا تم نے اپنے رب کی (قدرت کی) طرف نہیں دیکھا اس نے کیسے سایہ کو دراز کیا؟

وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ۴۵ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ

وَلَوْ شَاءَ	لَجَعَلَهُ	سَاكِنًا	ثُمَّ	جَعَلْنَا	الشَّمْسَ	عَلَيْهِ	دَلِيلًا	ثُمَّ	قَبَضْنَاهُ
اور اگر وہ چاہتا	تو اسے بنا دیتا	ساکن	پھر	ہم نے بنایا	سورج	اس پر	ایک دلیل	پھر	ہم نے سمیٹا اس کو

اور اگر وہ چاہتا تو اسے ساکن بنا دیتا، پھر ہم نے سورج کو اس پر ایک دلیل (رہنما) بنایا، پھر ہم نے اس (سایہ) کو سمیٹا

إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ۴۶ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا

إِلَيْنَا	قَبْضًا	يَسِيرًا	وَهُوَ	الَّذِي جَعَلَ	لَكُمُ	اللَّيْلَ	لِبَاسًا	وَالنَّوْمَ	سُبَاتًا
اپنی طرف	کھینچنا	آہستہ آہستہ	اور وہ	جس نے بنایا	تمہارے لئے	رات	پردہ	اور نیند	راحت

اپنی طرف آہستہ آہستہ کھینچ کر۔ اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات کو پردہ، اور نیند کو راحت بنایا،

وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ۴۷ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ

وَجَعَلَ	النَّهَارَ	نُشُورًا	وَهُوَ	الَّذِي	أَرْسَلَ الرِّيَاحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهِ
اور بنایا	دن	اٹھنے کا وقت	اور وہی	جس نے	بھیجیں ہوائیں اس نے	خوشخبری	آگے	اپنی رحمت

اور دن کو اٹھ (کھڑے ہونے) کا وقت بنایا۔ اور وہی ہے جس نے اپنی رحمت کے آگے ہوائیں خوشخبری (سناتی ہوئی) بھیجیں،

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۴۸ لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا

وَأَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً طَهُورًا	لِنُحْيِيَ بِهِ	بَلْدَةً مَيْتًا	وَنُسْقِيَهُ	مِمَّا	خَلَقْنَا
اور ہم نے اتارا	آسمان سے	پانی پاک	تاکہ ہم زندہ کردیں اس سے	شہر مُردہ	اور ہم پلائیں اسے	اس سے جو	ہم نے پیدا کیا

اور ہم نے آسمان سے پاک پانی اتارا تاکہ ہم اس سے مُردہ شہر کو زندہ کردیں۔ اور ہم اس سے پلائیں (انہیں) جو ہم نے پیدا کئے ہیں،

أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ۴۹ وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ

أَنْعَامًا	وَأَنَاسِيَّ	كَثِيرًا	وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ	بَيْنَهُمْ	لِيَذَّكَّرُوا	فَأَبَىٰ	أَكْثَرُ النَّاسِ
چوپائے	اور آدمی	بہت سے	اور تحقیق ہم نے اسے تقسیم کیا	ان کے درمیان	تاکہ وہ نصیحت پکڑیں	پس قبول نہ کیا	اکثر لوگ

بہت سے چوپائے اور آدمی۔ اور تحقیق ہم نے اسے ان کے درمیان تقسیم کیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں، پس اکثر لوگوں نے قبول نہ کیا

إِلَّا كُفُورًا ﴿٥٠﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيرًا ﴿٥١﴾ فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ

إِلَّا	كُفُورًا	وَلَوْ	شِئْنَا	لَبَعَثْنَا	فِي	كُلِّ قَرْيَةٍ	نَّذِيرًا	فَلَا تُطِعِ	الْكَافِرِينَ
مگر	ناشکری	اور اگر	ہم چاہتے	تو ہم بھیج دیتے	میں	ہر بستی	ایک ڈرانے والا	پس نہ کہا مانیں آپؐ	کافروں

مگر ناشکری کو۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے۔ پس آپؐ کافروں کا کہا نہ مانیں

وَجَاهِدْهُم بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ﴿٥٢﴾ وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ

وَجَاهِدْهُم	بِهِ	جِهَادًا كَبِيرًا	وَهُوَ	الَّذِي	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	هَٰذَا	عَذْبٌ	فُرَاتٌ
اور جہاد کریں اُن سے	اس کے ساتھ	بڑا جہاد	اور وہی	جس نے	ملایا	دو دریا	یہ	شیریں	خوشگوار

اور اس (حکم الٰہی) کے ساتھ اُن سے بڑا جہاد کریں۔ اور وہی ہے جس نے دو دریاؤں کو ملایا (ملا کر چلایا) یہ (ایک طرف) داش کا پانی، خوشگوار شیریں ہے

وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿٥٣﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ

وَهَٰذَا	مِلْحٌ أُجَاجٌ	وَجَعَلَ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخًا	وَحِجْرًا	مَّحْجُورًا	وَهُوَ	الَّذِي	خَلَقَ
اور یہ	تلخ بدمزہ	اور اس نے بنایا	ان دونوں کے درمیان	ایک پردہ	اور آڑ	مضبوط آڑ	اور وہی	جس نے	پیدا کیا

اور یہ (دوسرا) تلخ بدمزہ ہے، اور اس نے ان دونوں کے درمیان (ایک غیر محسوس) پردہ اور مضبوط آڑ بنائی۔ اور وہی ہے جس نے پیدا کیا

مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ﴿٥٤﴾ وَيَعْبُدُونَ

مِنَ الْمَاءِ	بَشَرًا	فَجَعَلَهُ	نَسَبًا	وَصِهْرًا	وَكَانَ	رَبُّكَ	قَدِيرًا	وَيَعْبُدُونَ
پانی سے	بشر	پھر بنائے اس کے	نسب	اور سسرال	اور ہے	تیرا رب	قدرت والا	اور وہ بندگی کرتے ہیں

پانی سے بشر، پھر بنائے اس کے نسب (نسبی رشتے) اور سسرال، اور تیرا رب قدرت والا ہے۔ اور وہ بندگی کرتے ہیں

مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ

مِن دُونِ اللَّهِ	مَا	لَا يَنفَعُهُمْ	وَلَا يَضُرُّهُمْ	وَكَانَ	الْكَافِرُ	عَلَىٰ	رَبِّهِ
اللہ کے سوا	جو	نہ انہیں نفع پہنچائے	اور نہ ان کا نقصان کرسکے	اور ہے	کافر	پر، خلاف	اپنا رب

اللہ کے سوا اس کی جو انہیں نہ نفع پہنچائے اور نہ وہ ان کا نقصان کرسکے، اور کافر اپنے رب کے خلاف

ظَهِيرًا ﴿٥٥﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

ظَهِيرًا	وَمَا	أَرْسَلْنَاكَ	إِلَّا مُبَشِّرًا	وَنَذِيرًا	قُلْ	مَا أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ
پشت پناہی کرنیوالا	اور نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو	مگر خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	فرمادیں	نہیں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی

پشت پناہی کرنے والا ہے۔ اور ہم نے آپؐ کو نہیں بھیجا مگر (صرف) خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا۔ آپؐ فرمادیں میں اس پر تم سے نہیں مانگتا

أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَآءَ أَنْ يَّتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهٖ سَبِيلًا ﴿۵۷﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ

أَجْرٍ	إِلَّا	مَنْ شَآءَ	أَنْ يَّتَّخِذَ	إِلَىٰ رَبِّهٖ	سَبِيلًا	وَتَوَكَّلْ	عَلَى الْحَيِّ	الَّذِي لَا يَمُوتُ
کوئی اجر	مگر	جو چاہے	کہ اختیار کرلے	اپنے رب تک	راستہ	اور بھروسہ کر	پر ہمیشہ زندہ رہنے والے	جسے موت نہیں

کوئی اجر مگر جو شخص چاہے اپنے رب تک راستہ اختیار کرلے۔ اور اس ہمیشہ رہنے والے پر بھروسہ کرو جسے موت نہیں

وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۚ وَكَفَىٰ بِهٖ بِذُنُوبِ عِبَادِهٖ خَبِيرًا ﴿۵۸﴾ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَسَبِّحْ	بِحَمْدِهٖ	وَكَفَىٰ بِهٖ	بِذُنُوبِ	عِبَادِهٖ	خَبِيرًا	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
اور پاکیزگی بیان کر	اسکی تعریف کے ساتھ	اور کافی ہے وہ	گناہوں سے	اپنے بندے	خبر رکھنے والا	اور جس نے	پیدا کیا	آسمان (جمع)

اور اس کی تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کر، اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے والا کافی ہے۔ وہ جس نے آسمانوں کو پیدا کیا

وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمٰنُ

وَالْأَرْضَ	وَمَا بَيْنَهُمَا	فِي	سِتَّةِ أَيَّامٍ	ثُمَّ اسْتَوَىٰ	عَلَى الْعَرْشِ	الرَّحْمٰنُ
اور زمین	اور جوان دونوں کے درمیان	میں	چھ دن	پھر قائم ہوا	عرش پر	جو رحم کرنے والا

اور زمین کو، اور جو اُن کے درمیان ہے چھ دن میں، پھر عرش پر قائم ہوا، جو رحم کرنے والا ہے

فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيرًا ﴿۵۹﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمٰنُ

فَسْـَٔلْ	بِهٖ	خَبِيرًا	وَإِذَا	قِيلَ	لَهُمُ	اسْجُدُوا	لِلرَّحْمٰنِ	قَالُوا	وَمَا	الرَّحْمٰنُ
تو پوچھو	اسکے متعلق	کسی باخبر	اور جب	کہا جائے	ان سے	تم سجدہ کرو	رحمٰن کو	وہ کہتے ہیں	اور کیا ہے	رحمٰن

اس کے متعلق کسی باخبر سے پوچھو۔ اور جب اُن سے کہا جائے کہ تم رحمٰن کو سجدہ کرو تو وہ کہتے ہیں کیا ہے رحمٰن؟

أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ﴿۶۰﴾ السجدة تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوجًا

۵ ع ۱۶ ۳

أَنَسْجُدُ	لِمَا تَأْمُرُنَا	وَزَادَهُمْ	نُفُورًا	تَبَارَكَ	الَّذِي جَعَلَ	فِي السَّمَآءِ	بُرُوجًا
کیا ہم سجدہ کریں	جسے تو سجدہ کرنے کو کہے	اس نے بڑھا دیا اُن کا	بدکنا	بڑی برکت والا ہے	وہ جس نے بنائے	آسمانوں میں	بُرج (جمع)

کیا تو جسے سجدہ کرنے کو کہے ہم اُسے سجدہ کریں؟ اس (بات) نے ان کا بدکنا اور بڑھا دیا۔ بڑی برکت والا ہے وہ جس نے بُرج بنائے

وَّجَعَلَ فِيهَا

وَّجَعَلَ	فِيهَا
اور بنایا	اس میں

اور اس میں بنایا

سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿۶۱﴾ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ

سِرٰجًا	وَقَمَرًا	مُنِيْرًا	وَهُوَ	الَّذِیْ جَعَلَ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	خِلْفَةً	لِمَنْ اَرَادَ
چراغ (سورج)	اور چاند	روشن	اور وہی	جس نے بنایا	رات	اور دن	ایک دوسرے کے پیچھے آنیوالا	اس کے لئے جو چاہے

سورج اور روشن چاند۔ اور وہی ہے جس نے رات دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا بنایا، یہ اس کے (سمجھنے) کے لئے ہیں جو چاہے

اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿۶۲﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ

اَنْ يَّذَّكَّرَ	اَوْ اَرَادَ	شُكُوْرًا	وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ	الَّذِيْنَ	يَمْشُوْنَ	عَلَى الْاَرْضِ
کہ وہ نصیحت پکڑے	یا چاہے	شکر گزار بننا	اور رحمٰن کے بندے	وہ جو کہ	چلتے ہیں	زمین پر

کہ نصیحت پکڑے، یا شکر گزار بننا چاہے۔ اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر چلتے ہیں

هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ

هَوْنًا	وَاِذَا	خَاطَبَهُمُ	الْجٰهِلُوْنَ	قَالُوْا	سَلٰمًا	وَالَّذِيْنَ	يَبِيْتُوْنَ	لِرَبِّهِمْ
آہستہ آہستہ	اور جب	ان سے بات کرتے ہیں	جاہل (جمع)	کہتے ہیں وہ	سلام	اور جو	رات کاٹتے ہیں	اپنے رب کے لئے

آہستہ آہستہ، اور جب جاہل ان سے بات کرتے ہیں تو وہ بس (سلام) کہتے ہیں، اور وہ اپنے رب کے لئے رات کاٹتے ہیں (رات بھر لگے رہتے ہیں)

سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿۶۴﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ

سُجَّدًا	وَقِيَامًا	وَالَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اصْرِفْ	عَنَّا	عَذَابَ جَهَنَّمَ	اِنَّ
سجدے کرتے	اور قیام کرتے	اور وہ جو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب	پھیر دے	ہم سے	جہنم کا عذاب	بیشک

سجدے کرتے اور قیام کرتے۔ اور وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے، بے شک

عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۖ ﴿۶۵﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا

عَذَابَهَا	كَانَ غَرَامًا	اِنَّهَا	سَآءَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَمُقَامًا	وَالَّذِيْنَ	اِذَآ اَنْفَقُوْا
اس کا عذاب	لازم ہو جانے والا ہے	بیشک وہ	بُری	ٹھہرنے کی جگہ	اور (بُرا) مقام	اور وہ لوگ جو	جب وہ خرچ کرتے ہیں

اس کا عذاب لازم ہو جانے والا ہے (جدا نہ ہونے والا ہے)۔ بیشک وہ بُری ہے ٹھہرنے کی جگہ اور بُرا ہے مقام۔ اور وہ لوگ کہ جب وہ خرچ کرتے ہیں

لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ

لَمْ يُسْرِفُوْا	وَلَمْ يَقْتُرُوْا	وَكَانَ	بَيْنَ ذٰلِكَ	قَوَامًا	وَالَّذِيْنَ	لَا يَدْعُوْنَ	مَعَ اللّٰهِ
نہ فضول خرچی کرتے ہیں	اور نہ تنگی کرتے ہیں	اور ہے	اس کے درمیان	اعتدال	اور وہ جو	نہیں پکارتے	اللہ کے ساتھ

نہ فضول خرچی کرتے ہیں، اور نہ تنگی کرتے ہیں (اُن کی رَوِش)، اس کے درمیان اعتدال کی ہے۔ اور وہ جو اللہ کے ساتھ نہیں پکارتے

إِلَٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۚ وَمَن

إِلَٰهًا	آخَرَ	وَ	لَا يَقْتُلُونَ	النَّفْسَ	الَّتِي حَرَّمَ	اللَّهُ	إِلَّا بِالْحَقِّ	وَ لَا يَزْنُونَ	وَمَن
کوئی معبود	دوسرا		اور وہ قتل نہیں کرتے	جان	جسے حرام کیا	اللہ	مگر جہاں حق ہو	اور وہ زنا نہیں کرتے	اور جو

دوسرا (کوئی اور) معبود اور اس جان کو قتل نہیں کرتے جسے (قتل کرنا) اللہ نے حرام کیا ہے، مگر جہاں حق ہو، اور وہ زنا نہیں کرتے، اور جو

يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ

يَفْعَلْ	ذَٰلِكَ	يَلْقَ أَثَامًا	يُضَاعَفْ	لَهُ	الْعَذَابُ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	وَيَخْلُدْ	فِيهِ
کرے گا	یہ	وہ دوچار ہوگا بڑی سزا	دوچند کر دیا جائیگا	اسکے لئے	عذاب	روزِ قیامت	اور وہ ہمیشہ رہے گا	اس میں

یہ کرے گا وہ بڑی سزا سے دوچار ہوگا۔ روزِ قیامت اس کے لئے عذاب دوچند کر دیا جائے گا، اور وہ اس میں ہمیشہ رہے گا

مُهَانًا ﴿٦٩﴾ إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ

مُهَانًا	إِلَّا	مَن تَابَ	وَآمَنَ	وَعَمِلَ	عَمَلًا صَالِحًا	فَأُولَٰئِكَ	يُبَدِّلُ اللَّهُ	سَيِّئَاتِهِمْ
خوار ہو کر	سوائے	جس نے توبہ کی	اور وہ ایمان لایا	اور عمل کئے اس نے	نیک عمل	پس یہ لوگ	اللہ بدل دے گا	ان کی برائیاں

خوار ہو کر۔ سوائے اس کے جس نے توبہ کی، اور وہ ایمان لایا، اور اس نے نیک عمل کئے، پس اللہ ان لوگوں کی برائیاں بدل دے گا

حَسَنَاتٍ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٧٠﴾ وَمَن تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ

حَسَنَاتٍ	وَكَانَ	اللَّهُ	غَفُورًا	رَّحِيمًا	وَ مَن تَابَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَإِنَّهُ	يَتُوبُ
بھلائیوں سے	اور ہے	اللہ	بخشنے والا	نہایت مہربان	اور جس نے توبہ کی	اور عمل کئے	نیک	تو بیشک وہ	رجوع کرتا ہے

بھلائیوں سے، اور اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اور جس نے توبہ کی اور نیک عمل کئے تو بیشک وہ رجوع کرتا ہے

إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ﴿٧٢﴾

إِلَى اللَّهِ	مَتَابًا	وَالَّذِينَ	لَا يَشْهَدُونَ	الزُّورَ	وَإِذَا	مَرُّوا	بِاللَّغْوِ	مَرُّوا	كِرَامًا
اللہ کی طرف	رجوع کرنے کا مقام	اور وہ لوگ جو	گواہی نہیں دیتے	جھوٹ	اور جب	وہ گزریں	بیہودہ سے	گزرتے ہیں	بزرگانہ

اللہ کی طرف (جیسے) رجوع کرنے کا مقام (حق) ہے، اور وہ لوگ جو جھوٹ کی گواہی نہیں دیتے اور جب بیہودہ چیزوں کے پاس سے گزریں تو گزرتے ہیں بزرگانہ (سنجیدگی کے انداز سے)

وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِينَ

وَالَّذِينَ	إِذَا ذُكِّرُوا	بِآيَاتِ رَبِّهِمْ	لَمْ يَخِرُّوا	عَلَيْهَا	صُمًّا	وَعُمْيَانًا	وَالَّذِينَ
اور وہ لوگ جو	جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے	انکے رب کے احکام سے	نہیں گر پڑتے	ان پر	بہروں کی طرح	اور اندھوں کی طرح	اور وہ لوگ جو

اور وہ لوگ کہ جب انہیں اُن کے رب کے احکام سے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر بہروں اور اندھوں کی طرح نہیں گر پڑتے۔ اور وہ لوگ جو

يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ

يَقُولُونَ	رَبَّنَا	هَبْ لَنَا	مِنْ	أَزْوَاجِنَا	وَذُرِّيّٰتِنَا	قُرَّةَ أَعْيُنٍ	وَّاجْعَلْنَا	لِلْمُتَّقِينَ
کہتے ہیں جو	اے ہمارے رب عطا فرما ہمیں		سے	ہماری بیویاں	اور ہماری اولاد	ٹھنڈک آنکھوں کی	اور بنا دے ہمیں	پرہیزگاروں کا

کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما، اور ہمیں بنادے پرہیزگاروں کا

إِمَامًا ﴿٧٤﴾ أُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾

إِمَامًا	أُولٰٓئِكَ	يُجْزَوْنَ	الْغُرْفَةَ	بِمَا صَبَرُوا	وَيُلَقَّوْنَ	فِيهَا	تَحِيَّةً	وَّسَلٰمًا
امام (پیشوا)	یہ لوگ	انعام دئے جائیں گے	بالاخانے	ان کے صبر کی بدولت	اور پیشوائی کئے جائیں گے اس میں		دعائے خیر	اور سلام

پیشوا۔ اِن لوگوں کو ان کے صبر کی بدولت (جنت کے) بالاخانے انعام دیئے جائیں گے اور وہاں اس میں دعائے خیر اور سلام سے پیشوائی کئے جائیں گے

خٰلِدِينَ فِيهَا ۚ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ

خٰلِدِينَ	فِيهَا	حَسُنَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَّمُقَامًا	قُلْ	مَا يَعْبَؤُا	بِكُمْ	رَبِّي	لَوْ	لَا دُعَآؤُكُمْ
وہ ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اچھی ہے	آرام گاہ	اور مسکن	فرمادیں	پرواہ نہیں رکھتا	تمہاری	میرا رب	اگر	نہ پکارو تم

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، (کیا ہی) اچھی ہے آرام گاہ، اور اچھا مسکن۔ آپؐ فرمادیں اگر تم اس کو نہ پکارو، تو میرا رب تمہاری پرواہ نہیں رکھتا

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾ ع

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ	فَسَوْفَ	يَكُونُ	لِزَامًا
تو جھٹلایا تم نے	پس عنقریب	ہوگی	لازمی

تو تم نے جھٹلایا، پس عنقریب (اس کی سزا) لازمی ہوگی۔

آیاتها ٢٢٧ — ٢٦ : سُورَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ : ٤٧ — رکوعاتها ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

طٰسٓمٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ أَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٣﴾

طٰسٓمٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ الْمُبِينِ	لَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ	أَلَّا يَكُونُوا	مُؤْمِنِينَ
طٰسٓمٓ	یہ	آیتیں	روشن کتاب	شاید تم	ہلاک کرلوگے	اپنے تئیں	کہ وہ نہیں	ایمان لاتے

طٰسٓمٓ۔ یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔ شاید آپؐ (ان کے غم میں) اپنے تئیں ہلاک کرلیں گے کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔

إِن نَّشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ ④

إِن نَّشَأْ	نُنَزِّلْ	عَلَيْهِم	مِّنَ السَّمَاءِ	آيَةً	فَظَلَّتْ	أَعْنَاقُهُمْ	لَهَا	خَاضِعِينَ
اگر ہم چاہیں	ہم اتار دیں	ان پر	آسمان سے	کوئی نشانی	تو ہو جائیں	ان کی گردنیں	اس کے آگے	پست

اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی نشانی اتار دیں، تو اس کے آگے ان کی گردنیں پست ہو جائیں۔

وَمَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ مُحْدَثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ⑤

وَ	مَا يَأْتِيهِم	مِّن ذِكْرٍ	مِّنَ	الرَّحْمَٰنِ	مُحْدَثٍ	إِلَّا	كَانُوا	عَنْهُ	مُعْرِضِينَ
اور	نہیں آتی انکے پاس	کوئی نصیحت	(طرف) سے	رحمٰن	نئی	مگر	ہو جاتے ہیں وہ	اس سے	روگردان

اور اُن کے پاس رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر وہ اس سے روگردان ہو جاتے ہیں۔

فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ⑥ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ

فَقَدْ كَذَّبُوا	فَسَيَأْتِيهِمْ	أَنبَاءُ	مَا كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِئُونَ	أَوَلَمْ يَرَوْا	إِلَى الْأَرْضِ
پس بیشک انہوں نے جھٹلایا	تو جلد آئیں گی انکے پاس	خبریں	جو وہ تھے	اس کا	مذاق اڑاتے	کیا انہوں نے نہیں دیکھا!	زمین کی طرف

پس بیشک انہوں نے جھٹلایا تو جلد اُن کے پاس اسکی خبریں آئیں گی (حقیقت معلوم ہو جائے گی) جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا!

كَمْ أَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ⑦ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم

كَمْ	أَنبَتْنَا	فِيهَا	مِن	كُلِّ	زَوْجٍ	كَرِيمٍ	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَآيَةً	وَمَا كَانَ	أَكْثَرُهُم
کس قدر	اُگائیں ہم نے	اس میں		ہر قسم	جوڑا جوڑا	عمدہ	بیشک	اس میں	البتہ نشانی	اور نہیں ہیں	ان میں اکثر

کہ ہم نے اس میں کس قدر عمدہ عمدہ ہر قسم کی چیزیں جوڑا جوڑا اُگائی ہیں۔ بیشک اس میں البتہ نشانی ہے، اور ان میں اکثر نہیں ہیں

١ ع ٩ ٥ مُّؤْمِنِينَ ⑧ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ⑨ وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ

مُّؤْمِنِينَ	وَإِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	وَإِذْ	نَادَىٰ	رَبُّكَ	مُوسَىٰ
ایمان لانے والے	اور بیشک	تمہارا رب	البتہ وہ	غالب	نہایت مہربان	اور جب	پکارا (فرمایا)	تمہارا رب	موسیٰ ؑ

ایمان لانے والے۔ اور بیشک تمہارا رب البتہ غالب ہے، نہایت مہربان۔ اور (یاد کرو) جب تمہارے رب نے موسیٰ ؑ کو فرمایا

أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ⑩ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۚ أَلَا يَتَّقُونَ ⑪ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ

أَنِ ائْتِ	الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ	قَوْمَ فِرْعَوْنَ	أَلَا يَتَّقُونَ	قَالَ	رَبِّ	إِنِّي أَخَافُ
کہ تو جا	ظالم لوگ	قوم فرعون	کیا وہ مجھ سے نہیں ڈرتے	اس نے کہا	اے میرے رب	بیشک میں ڈرتا ہوں

کہ ظالم لوگوں کے پاس جاؤ۔ (یعنی) قوم فرعون کے پاس، کیا وہ مجھ سے نہیں ڈرتے؟ اس نے کہا اے میرے رب! بیشک میں ڈرتا ہوں (مجھے اندیشہ ہے)

اَنۡ يُّكَذِّبُوۡنِ ؕ ﴿۱۲﴾ وَيَضِيۡقُ صَدۡرِىۡ وَلَا يَنۡطَلِقُ لِسَانِىۡ فَاَرۡسِلۡ اِلٰى هٰرُوۡنَ ﴿۱۳﴾

اَنۡ	يُّكَذِّبُوۡنِ	وَيَضِيۡقُ	صَدۡرِىۡ	وَلَا يَنۡطَلِقُ	لِسَانِىۡ	فَاَرۡسِلۡ	اِلٰى	هٰرُوۡنَ
کہ	وہ مجھے جھٹلائیں گے	اور تنگ ہوتا ہے	میرا سینہ (دل)	اور نہیں چلتی	میری زبان	پس پیغام بھیج	طرف	ہارونؑ

کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔ اور میرا دل تنگ ہوتا ہے، اور میری زبان (خوب) نہیں چلتی، پس ہارونؑ کی طرف (بھی) پیغام بھیج۔

وَلَهُمۡ عَلَىَّ ذَنۡۢبٌ فَاَخَافُ اَنۡ يَّقۡتُلُوۡنِ ۚ ﴿۱۴﴾ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذۡهَبَا بِاٰيٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَكُمۡ

وَلَهُمۡ	عَلَىَّ	ذَنۡۢبٌ	فَاَخَافُ	اَنۡ يَّقۡتُلُوۡنِ	قَالَ	كَلَّا	فَاذۡهَبَا	بِاٰيٰتِنَاۤ	اِنَّا	مَعَكُمۡ
اور اُن کا	مجھ پر	ایک الزام	پس میں ڈرتا ہوں	کہ وہ مجھے قتل (نہ) کر دیں	فرمایا	ہرگز نہیں	پس تم دونوں جاؤ	ہماری نشانیوں کے ساتھ	بیشک ہم	تمہارے ساتھ

اور ان کا مجھ پر ایک الزام (بھی) ہے، پس مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے قتل نہ کر دیں فرمایا ہرگز نہیں، تم دونوں ہماری نشانیوں کے ساتھ جاؤ، بیشک ہم تمہارے ساتھ ہیں

مُّسۡتَمِعُوۡنَ ﴿۱۵﴾ فَاۡتِيَا فِرۡعَوۡنَ فَقُوۡلَاۤ اِنَّا رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ ﴿۱۶﴾ اَنۡ اَرۡسِلۡ

مُّسۡتَمِعُوۡنَ	فَاۡتِيَا	فِرۡعَوۡنَ	فَقُوۡلَاۤ	اِنَّا رَسُوۡلُ	رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ	اَنۡ	اَرۡسِلۡ
سُننے والے	پس تم دونوں جاؤ	فرعون	تو اسے کہو	بیشک ہم رسول	تمام جہانوں کا رب	کہ	تو بھیج دے

سُننے والے۔ پس تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ تو اسے کہو کہ بیشک ہم تمام جہانوں کے ربّ کے رسول ہیں۔ کہ تو بھیج دے

مَعَنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ؕ ﴿۱۷﴾ قَالَ اَلَمۡ نُرَبِّكَ فِيۡنَا وَلِيۡدًا وَّلَبِثۡتَ فِيۡنَا مِنۡ عُمُرِكَ

مَعَنَا	بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	قَالَ	اَلَمۡ نُرَبِّكَ	فِيۡنَا	وَلِيۡدًا	وَلَبِثۡتَ	فِيۡنَا	مِنۡ عُمُرِكَ
ہمارے ساتھ	بنی اسرائیل	فرعون نے کہا	کیا ہمنے تجھے نہیں پالا	اپنے درمیان	بچپن میں	اور تو رہا	ہمارے درمیان	اپنی عمر کے

ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو۔ فرعون نے کہا کیا ہم نے تجھے بچپن میں اپنے درمیان نہیں پالا؟ اور تو ہمارے درمیان رہا اپنی عمر کے

سِنِيۡنَ ۙ ﴿۱۸﴾ وَفَعَلۡتَ فَعۡلَتَكَ الَّتِىۡ فَعَلۡتَ وَاَنۡتَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۹﴾ قَالَ فَعَلۡتُهَاۤ

سِنِيۡنَ	وَفَعَلۡتَ	فَعۡلَتَكَ	الَّتِىۡ فَعَلۡتَ	وَاَنۡتَ	مِنَ	الۡكٰفِرِيۡنَ	قَالَ	فَعَلۡتُهَاۤ
کئی برس	اور تونے کیا	اپنا (وہ) کام	جو تو نے کیا	اور تو	سے	ناشکرے	موسیٰؑ نے کہا	میں نے وہ کیا تھا

کئی برس۔ اور تو نے وہ کام کیا جو تو نے کیا (قبطی قتل کیا) اور تو ناشکروں میں سے ہے۔ موسیٰؑ نے کہا میں نے وہ کیا تھا

اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيۡنَ ؕ ﴿۲۰﴾ فَفَرَرۡتُ مِنۡكُمۡ لَمَّا خِفۡتُكُمۡ فَوَهَبَ لِىۡ رَبِّىۡ حُكۡمًا وَّ

اِذًا	وَّاَنَا	مِنَ	الضَّآلِّيۡنَ	فَفَرَرۡتُ	مِنۡكُمۡ	لَمَّا خِفۡتُكُمۡ	فَوَهَبَ لِىۡ	رَبِّىۡ	حُكۡمًا	وَّ
جب	اور میں	سے	راہ سے بے خبر (جمع)	تو میں بھاگ گیا	تم سے	جب میں ڈرا تم سے	پس عطا کیا مجھے	میرا رب	حکم	اور

جب میں راہ سے بے خبروں میں سے تھا۔ جب میں تم سے ڈرا تو میں تم سے بھاگ گیا پس میرے رب نے مجھے حکم عطا کیا (نبوت دی) اور

جَعَلَنِیْ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۲۱﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَیَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۲۲﴾

جَعَلَنِیْ	مِنَ	الْمُرْسَلِیْنَ	وَتِلْكَ	نِعْمَةٌ	تَمُنُّهَا عَلَیَّ	اَنْ عَبَّدْتَّ	بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ
اور مجھے بنایا	سے	رسول (جمع)	اور یہ	کوئی نعمت	تو اس کا احسان رکھتا ہے مجھ پر	کہ تو نے غلام بنایا	بنی اسرائیل

اور مجھے رسولوں میں سے بنایا۔ اور یہ کوئی نعمت ہے جس کا تو مجھ پر احسان رکھتا ہے؟ کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنایا۔

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا

قَالَ فِرْعَوْنُ	وَمَا	رَبُّ	الْعٰلَمِیْنَ	قَالَ	رَبُّ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا بَیْنَهُمَا
فرعون نے کہا	اور کیا ہے	رب	سارے جہان	اس نے کہا	رب ہے آسمانوں کا	اور زمین	اور جو ان کے درمیان

فرعون نے کہا، اور کیا ہے سارے جہان کا رب! موسیٰؑ نے کہا رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا، اور جو ان کے درمیان ہے،

اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّوْقِنِیْنَ	قَالَ	لِمَنْ	حَوْلَهٗ	اَلَا	تَسْتَمِعُوْنَ	قَالَ	رَبُّكُمْ	وَرَبُّ
اگر	تم ہو	یقین کرنے والے	اس نے کہا	انہیں جو	اس کے اردگرد	کیا تم سنتے نہیں		موسیٰؑ نے کہا	تمہارا رب	اور رب

اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ اس نے اپنے اردگرد والوں (درباریوں) سے کہا، کیا تم سنتے نہیں! موسیٰؑ نے کہا رب ہے تمہارا اور رب ہے

اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِیْٓ اُرْسِلَ اِلَیْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۲۷﴾ قَالَ رَبُّ

اٰبَآئِكُمُ	الْاَوَّلِیْنَ	قَالَ	اِنَّ	رَسُوْلَكُمُ	الَّذِیْ	اُرْسِلَ	اِلَیْكُمْ	لَمَجْنُوْنٌ	قَالَ	رَبُّ
تمہارے باپ دادا	پہلے	فرعون بولا	بیشک	تمہارا رسول	وہ جو	بھیجا گیا	تمہاری طرف	البتہ دیوانہ	(موسیٰؑ نے کہا	رب

تمہارے پہلے باپ دادا کا۔ فرعون بولا، بیشک تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے البتہ دیوانہ ہے۔ موسیٰؑ نے کہا رب ہے

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَیْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا

الْمَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ	وَمَا	بَیْنَهُمَا	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ	قَالَ	لَئِنِ	اتَّخَذْتَ	اِلٰهًا
مشرق	اور مغرب	اور جو	ان دونوں کے درمیان	اگر	تم سمجھتے ہو	وہ بولا	البتہ اگر	تو نے بنایا	کوئی معبود

مشرق کا اور مغرب کا، اور جو ان دونوں کے درمیان ہے، اگر تم سمجھتے ہو۔ وہ بولا، البتہ اگر تو نے کوئی اور معبود بنایا

غَیْرِیْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِیْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَیْءٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۰﴾ قَالَ

غَیْرِیْ	لَاَجْعَلَنَّكَ	مِنَ	الْمَسْجُوْنِیْنَ	قَالَ	اَوَلَوْ جِئْتُكَ	بِشَیْءٍ مُّبِیْنٍ	قَالَ
میرے سوا	تو میں ضرور کر دوں گا تجھے	سے	قیدی (جمع)	(موسیٰؑ نے کہا	خواہ میں لاؤں تیرے پاس	ایک شئے (معجزہ) واضح	وہ بولا

میرے سوا، تو میں ضرور تجھے قید کر دوں گا۔ موسیٰؑ نے کہا خواہ میں تیرے پاس ایک واضح معجزہ لاؤں؟ وہ بولا

فَأْتِ بِهِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۳۱﴾ فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿۳۲﴾

فَأْتِ بِهِ	إِن كُنتَ	مِنَ	الصَّادِقِينَ	فَأَلْقَىٰ	عَصَاهُ	فَإِذَا هِيَ	ثُعْبَانٌ	مُّبِينٌ
تو لے آ اسے	اگر تو ہے	سے	سچے	پس موسیٰؑ نے ڈالا	اپنا عصا	تو اچانک وہ	اژدہا	کھلا (نمایاں)

تو اسے لے آ اگر تو سچوں میں سے ہے (سچا ہے)۔ پس موسیٰؑ نے اپنا عصا ڈالا تو وہ اچانک نمایاں اژدہا بن گیا۔ ﴿۳۲﴾

2
ع ۲۴
6
وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ﴿۳۳﴾ قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ

وَنَزَعَ	يَدَهُ	فَإِذَا هِيَ	بَيْضَاءُ	لِلنَّاظِرِينَ	قَالَ	لِلْمَلَإِ	حَوْلَهُ	إِنَّ هَٰذَا	لَسَاحِرٌ	عَلِيمٌ
اور اس نے کھینچا (نکالا)	اپنا ہاتھ	تو ناگاہ وہ	چمکتا ہوا	دیکھنے والوں کے لئے	فرعون نے کہا	سرداروں سے	اپنے گرد	بیشک یہ	جادوگر	دانا، ماہر

اور اس نے اپنا ہاتھ (گریبان سے) نکالا تو ناگاہ وہ دیکھنے والوں کے لئے چمکتا ہوا ہو گیا۔ فرعون نے اپنے ارد گرد کے سرداروں سے کہا بیشک یہ ماہر جادوگر ہے۔

يُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُم بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿۳۵﴾ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ

يُرِيدُ	أَن	يُخْرِجَكُم	مِّنْ	أَرْضِكُم	بِسِحْرِهِ	فَمَاذَا	تَأْمُرُونَ	قَالُوا	أَرْجِهْ	وَأَخَاهُ
وہ چاہتا ہے	کہ	تمہیں نکال دے	سے	تمہاری سرزمین	اپنے جادو سے	تو کیا	تم حکم (مشورہ) دیتے ہو	وہ بولے	مہلت دے اسے	اور اس کے بھائی کو

وہ چاہتا ہے کہ وہ تمہیں اپنے جادو (کے زور) سے تمہاری سرزمین سے نکال دے تو تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ وہ بولے! اسے اور اس کے بھائی کو مہلت دے،

وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿۳۶﴾ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ﴿۳۷﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ

وَابْعَثْ	فِي	الْمَدَائِنِ	حَاشِرِينَ	يَأْتُوكَ	بِكُلِّ سَحَّارٍ	عَلِيمٍ ﴿۳۷﴾	فَجُمِعَ	السَّحَرَةُ
اور بھیج	میں	شہروں (جمع)	اکٹھا کرنے والے (نقیب)	لے آئیں تیرے پاس	تمام بڑے جادوگر	ماہر	پس جمع کئے گئے	جادوگر

اور شہروں میں نقیب بھیج، کہ تیرے پاس تمام بڑے ماہر جادوگر لے آئیں۔ پس جادوگر جمع ہو گئے،

لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿۳۸﴾ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنتُم مُّجْتَمِعُونَ ﴿۳۹﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ

لِمِيقَاتِ	يَوْمٍ	مَّعْلُومٍ	وَقِيلَ	لِلنَّاسِ	هَلْ	أَنتُم	مُّجْتَمِعُونَ	لَعَلَّنَا	نَتَّبِعُ
مقررہ وقت پر	ایک دن	جانے پہچانے (معین)	اور کہا گیا	لوگوں سے	کیا	تم	جمع ہونے والے ہو (جمع ہو گے)	تاکہ ہم	پیروی کریں

ایک معین دن وقت مقررہ پر۔ اور لوگوں سے کہا گیا کیا تم جمع ہو گے؟ تاکہ ہم پیروی کریں

السَّحَرَةَ إِن كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿۴۰﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا

السَّحَرَةَ	إِن	كَانُوا هُمُ	الْغَالِبِينَ	فَلَمَّا	جَاءَ	السَّحَرَةُ	قَالُوا	لِفِرْعَوْنَ	أَئِنَّ لَنَا
جادوگر (جمع)	اگر	ہوں وہ	غالب (جمع)	پس جب	آئے	جادوگر	انہوں نے کہا	فرعون سے	کیا یقیناً ہمارے لئے

جادوگروں کی، اگر وہ غالب ہوں۔ جب جادوگر آئے تو انہوں نے فرعون سے کہا کیا ہمارے لئے یقینی طور پر

لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾ قَالَ

لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغٰلِبِيْنَ	قَالَ	نَعَمْ	وَاِنَّكُمْ	اِذًا	لَمِنَ	الْمُقَرَّبِيْنَ	قَالَ
کچھ انعام	اگر	ہم ہوئے	ہم	غالب (جمع)	اس نے کہا	ہاں	اور بیشک تم	اس وقت	البتہ سے	مقربین	کہا

کچھ انعام ہوگا؟ اگر ہم غالب آئے۔ اس نے کہا ہاں! تم اس وقت۔ بیشک (میرے) مقربین میں سے ہو گے۔ کہا

لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا

لَهُمْ	مُّوْسٰٓى	اَلْقُوْا	مَآ	اَنْتُمْ	مُّلْقُوْنَ	فَاَلْقَوْا	حِبَالَهُمْ	وَعِصِيَّهُمْ	وَقَالُوْا
ان سے	موسیٰؑ	تم ڈالو	جو	تم	ڈالنے والے	پس انہوں نے ڈالیں	اپنی رسیاں	اور اپنی لاٹھیاں	اور بولے وہ

موسیٰؑ نے اُن سے (اپنا داؤ) ڈالو جو تم ڈالنے والے ہو۔ پس انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور وہ بولے

بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ

بِعِزَّةِ	فِرْعَوْنَ	اِنَّا لَنَحْنُ	الْغٰلِبُوْنَ	فَاَلْقٰى	مُوْسٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا هِيَ	تَلْقَفُ
اقبال کی قسم	فرعون	بیشک البتہ ہم	غالب آنے والے	پس ڈالا	موسیٰؑ	اپنا عصا	تو ناگاہ وہ	نگلنے لگا

فرعون کے اقبال کی قسم بیشک ہم ہی غالب آنے والے ہیں۔ پس موسیٰؑ نے اپنا عصا ڈالا تو وہ ناگاہ نگلنے لگا

مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾ رَبِّ

مَا	يَاْفِكُوْنَ	فَاُلْقِيَ	السَّحَرَةُ	سٰجِدِيْنَ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	رَبِّ
جو	انہوں نے ڈھکوسلا بنایا	پس ڈال دیئے گئے (گر پڑے)	جادوگر	سجدہ کرتے ہوئے	وہ بولے	ہم ایمان لائے	سارے جہانوں کے رب پر	رب

جو انہوں نے ڈھکوسلا بنایا تھا۔ پس جادوگر سجدہ کرتے ہوئے گر پڑے۔ وہ بولے ہم سارے جہانوں کے رب پر ایمان لائے۔ (جو) رب ہے

مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ

مُوْسٰى	وَهٰرُوْنَ	قَالَ	اٰمَنْتُمْ لَهٗ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ	اِنَّهٗ	لَكَبِيْرُكُمُ	الَّذِيْ
موسیٰؑ	اور ہارونؑ	(فرعون نے) کہا	تم ایمان لائے اس پر	پہلے	کہ میں	اجازت دوں	تمہیں	بیشک وہ	البتہ بڑا ہے تمہارا	جس نے

موسیٰؑ اور ہارونؑ کا۔ فرعون نے کہا تم اس پر (اس سے) پہلے ایمان لے آئے کہ میں تمہیں اجازت دوں، بیشک وہ البتہ تمہارا بڑا ہے جس نے

عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿ج﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ	فَلَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	لَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ
سکھایا تمہیں	جادو	پس جلد	تم جان لوگے	البتہ میں ضرور کاٹ ڈالوں گا	تمہارے ہاتھ	اور تمہارے پاؤں	سے۔ کے	ایک دوسرے کے خلاف کا

تمہیں جادو سکھایا ہے، پس تم جلد جان لوگے، میں ضرور تمہارے ہاتھ پاؤں کاٹ ڈالوں گا، دوسری طرف کے (ایک طرف کا ہاتھ دوسری طرف کا پاؤں)

وَلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٩﴾ قَالُوْا لَا ضَيْرَ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿٥٠﴾ اِنَّا نَطْمَعُ

وَلَاُصَلِّبَنَّكُمْ	اَجْمَعِيْنَ	قَالُوْا	لَا ضَيْرَ	اِنَّآ	اِلٰى رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ	اِنَّا نَطْمَعُ
اور ضرور تمہیں سُولی دوں گا	سب کو	وہ بولے	کچھ نقصان (حرج) نہیں	بیشک ہم	اپنے رب کی طرف	لوٹ کر جانے والے ہیں	بیشک ہم امید رکھتے ہیں

اور ضرور تم سب کو سُولی دوں گا - وہ بولے کچھ حرج نہیں بیشک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں - ہم امید رکھتے ہیں

٣ ع ١٨ ٧

اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥١﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى

اَنْ	يَغْفِرَ	لَنَا	رَبُّنَا	خَطٰيٰنَا	اَنْ كُنَّا	اَوَّلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَاَوْحَيْنَا	اِلٰى	مُوْسٰى
کہ	بخش دے	ہمیں	ہمارا رب	ہماری خطائیں	کہ ہم ہیں	پہلے	ایمان لانے والے	اور ہم نے وحی کی	طرف	موسیٰ

کہ ہمارا رب ہماری خطائیں بخش دے کہ ہم پہلے ایمان لانے والے ہیں - اور ہم نے موسیٰ؏ کی طرف وحی کی

اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٥٢﴾ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٥٣﴾

اَنْ اَسْرِ	بِعِبَادِيْ	اِنَّكُمْ	مُّتَّبَعُوْنَ	فَاَرْسَلَ	فِرْعَوْنُ	فِي الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ
کہ راتوں رات لے نکل	میرے بندوں کو	بیشک تم	تمہارا پیچھا کئے جاؤ گے	پس بھیجا	فرعون نے	شہروں میں	اکٹھا کرنے والے (نقیب)

کہ راتوں رات میرے بندوں کو لیکر نکل بیشک تم پیچھا کئے جاؤ گے (تمہارا تعاقب ہوگا) - پس فرعون نے شہروں میں نقیب بھیجے -

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿٥٦﴾

اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَشِرْذِمَةٌ	قَلِيْلُوْنَ	وَاِنَّهُمْ	لَنَا	لَغَآئِظُوْنَ	وَاِنَّا	لَجَمِيْعٌ	حٰذِرُوْنَ
بیشک	یہ لوگ ہیں	ایک جماعت	تھوڑی سی	اور بیشک وہ	ہمیں	غصہ میں لانے والے ہیں	اور بیشک ہم	ایک جماعت	مسلح - محتاط

بیشک یہ لوگ ایک تھوڑی (چھوٹی سی) جماعت ہیں - اور وہ بیشک ہمیں غصہ میں لانے والے (غصہ دلا رہے ہیں) اور بیشک ہم ایک جماعت ہیں مسلح محتاط -

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٧﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٥٨﴾ كَذٰلِكَ ۭ وَاَوْرَثْنٰهَا

فَاَخْرَجْنٰهُمْ	مِّنْ	جَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ	وَّكُنُوْزٍ	وَّمَقَامٍ	كَرِيْمٍ	كَذٰلِكَ	وَاَوْرَثْنٰهَا
پس ہم نے انہیں نکالا	سے	باغات	اور چشمے	اور خزانے	اور ٹھکانے	عمدہ	اسی طرح	اور ہم نے وارث بنایا ان کا

(ارشادِ الٰہی ہے) پس ہم نے انہیں باغات سے، چشموں سے، اور خزانوں سے، اور عمدہ ٹھکانوں سے نکالا - اسی طرح ہم نے ان کا وارث بنایا

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	فَاَتْبَعُوْهُمْ	مُّشْرِقِيْنَ	فَلَمَّا	تَرَآءَ	الْجَمْعٰنِ	قَالَ	اَصْحٰبُ	مُوْسٰى
بنی اسرائیل	پس انہوں نے پیچھا کیا ان کا	سورج نکلتے	پس جب	دیکھا ایک دوسرے کو	دونوں جماعتیں	کہا (کہنے لگے)		موسیٰ کے ساتھی

بنی اسرائیل کو - پس انہوں نے سورج نکلتے (صبح سویرے) ان کا پیچھا کیا - پس جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موسیٰ؏ کے ساتھی کہنے لگے،

إِنَّا لَمُدْرَكُونَ ﴿٦١﴾ قَالَ كَلَّا ۖ إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٦٢﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ

إِنَّا	لَمُدْرَكُونَ	قَالَ كَلَّا	إِنَّ	مَعِيَ	رَبِّي	سَيَهْدِينِ	فَأَوْحَيْنَا	إِلَىٰ	مُوسَىٰ
یقیناً ہم	پکڑ لیے گئے	اس نے کہا ہرگز نہیں	بیشک	میرے ساتھ	میرا رب	وہ جلد مجھے راہ دکھائیگا	پس ہم نے وحی بھیجی	طرف	موسیٰ

یقیناً ہم پکڑ لیے گئے۔ موسیٰؑ نے کہا، ہرگز نہیں، بیشک میرا رب میرے ساتھ ہے، وہ مجھے جلد (بچ نکلنے کی) راہ دکھائے گا پس ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی

أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ﴿٦٣﴾

أَنِ	اضْرِب	بِّعَصَاكَ	الْبَحْرَ	فَانفَلَقَ	فَكَانَ	كُلُّ فِرْقٍ	كَالطَّوْدِ	الْعَظِيمِ
کہ	تو مار	اپنا عصا	دریا	تو وہ پھٹ گیا	پس ہو گیا	ہر حصہ	پہاڑ کی طرح	بڑے

کہ تو اپنا عصا دریا پر مار (انہوں نے مارا) تو دریا پھٹ گیا، پس ہر حصہ بڑے بڑے پہاڑ کی طرح ہو گیا۔

وَأَزْلَفْنَا ثَمَّ الْآخَرِينَ ﴿٦٤﴾ وَأَنجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَن مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ

وَأَزْلَفْنَا	ثَمَّ	الْآخَرِينَ	وَأَنجَيْنَا	مُوسَىٰ	وَمَن	مَّعَهُ	أَجْمَعِينَ	ثُمَّ
پھر ہمنے قریب کر دیا	اس جگہ	دوسروں کو	اور ہم نے بچا لیا	موسیٰؑ	اور جو	اس کے ساتھ	سب	پھر

اور ہم نے اس جگہ دوسروں کو (فرعونیوں کو) قریب کر دیا۔ اور ہم نے موسیٰؑ کو اور جو ان کے ساتھ تھے سب کو بچا لیا۔ پھر

أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ﴿٦٦﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٦٧﴾ وَإِنَّ

أَغْرَقْنَا	الْآخَرِينَ	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَآيَةً	وَمَا	كَانَ	أَكْثَرُهُم	مُّؤْمِنِينَ	وَإِنَّ
ہم نے غرق کر دیا	دوسروں کو	بیشک	اس میں	البتہ نشانی	اور نہ	تھے	ان سے اکثر	ایمان لانے والے	اور بیشک

ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔ بیشک اس میں البتہ ایک نشانی ہے، اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہ تھے۔ اور بیشک

٤ ع ١٧ ٨ (وقف لازم) رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٩﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ

رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	وَاتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَأَ	إِبْرَاهِيمَ	إِذْ	قَالَ	لِأَبِيهِ
تمہارا رب	البتہ وہ	غالب	نہایت مہربان	اور آپؐ پڑھیں	ان پر۔ انہیں	خبر۔ واقعہ	ابراہیم	جب	اس نے کہا	اپنے باپ کو

تمہارا رب البتہ غالب، نہایت مہربان ہے۔ اور آپؐ انہیں ابراہیمؑ کا واقعہ پڑھ کر (سنائیں) جب انہوں نے اپنے باپ کو کہا

وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٧٠﴾ قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ ﴿٧١﴾ قَالَ

وَقَوْمِهِ	مَا	تَعْبُدُونَ	قَالُوا	نَعْبُدُ	أَصْنَامًا	فَنَظَلُّ لَهَا	عَاكِفِينَ	قَالَ
اور اپنی قوم	کیا۔ کس	تم پرستش کرتے ہو	انہوں نے کہا	ہم پرستش کرتے ہیں	بتوں کی	پس ہم بیٹھے رہتے ہیں ان کے پاس	جمے ہوئے	اس نے کہا

اور اپنی قوم کو تم کس کی پرستش کرتے ہو؟ انہوں نے کہا ہم بتوں کی پرستش کرتے ہیں، پس ہم ان کے پاس جمے بیٹھے رہتے ہیں۔ اس نے کہا

هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾ قَالُوْا بَلْ

هَلْ	يَسْمَعُوْنَكُمْ	اِذْ	تَدْعُوْنَ	اَوْ	يَنْفَعُوْنَكُمْ	اَوْ يَضُرُّوْنَ	قَالُوْا	بَلْ
کیا	وہ سنتے ہیں تمہاری	جب	تم پکارتے ہو	یا	وہ نفع پہنچاتے ہیں تمہیں	یا وہ نقصان پہنچاتے ہیں	وہ بولے	بلکہ

کیا وہ تمہاری سنتے ہیں جب تم پکارتے ہو؟ یا وہ تمہیں نفع پہنچاتے ہیں؟ یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ وہ بولے (نہیں تو) - بلکہ

وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾ اَنْتُمْ

وَجَدْنَا	اٰبَآءَنَا	كَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ	قَالَ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَا	كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ	اَنْتُمْ
ہم نے پایا	اپنے باپ دادا	اسی طرح	وہ کرتے	ابراہیمؑ نے کہا	کیا پس تم نے دیکھا	کس	تم پرستش کرتے ہو	تم

ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے پایا ہے - ابراہیمؑ نے کہا پس کیا تم نے دیکھا (غور بھی کیا) تم کس کی پرستش کرتے تھے ؟

وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ

وَاٰبَآؤُكُمُ	الْاَقْدَمُوْنَ	فَاِنَّهُمْ	عَدُوٌّ لِّيْ	اِلَّا	رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ	الَّذِيْ	خَلَقَنِيْ
اور تمہارے باپ دادا	پہلے	تو بیشک وہ	میرے دشمن	مگر	سارے جہانوں کا رب	وہ جس نے	مجھے پیدا کیا

اور تمہارے پہلے باپ دادا ؟ تو بیشک وہ میرے دشمن ہیں مگر (میں عبادت کرتا ہوں) سارے جہانوں کے رب کی - وہ جس نے مجھے پیدا کیا

فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾

فَهُوَ	يَهْدِيْنِ	وَالَّذِيْ	هُوَ	يُطْعِمُنِيْ	وَيَسْقِيْنِ	وَاِذَا	مَرِضْتُ	فَهُوَ	يَشْفِيْنِ
پس وہ	مجھے راہ دکھاتا ہے	اور وہ جو	وہ	مجھے کھلاتا ہے	اور مجھے پلاتا ہے	اور جب	میں بیمار ہوتا ہوں	تو وہ	مجھے شفا دیتا ہے

پس وہی مجھے راہ دکھاتا ہے، اور وہی جو مجھے کھلاتا ہے اور وہی مجھے پلاتا ہے - اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ مجھے شفا دیتا ہے-

وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾

وَالَّذِيْ	يُمِيْتُنِيْ	ثُمَّ	يُحْيِيْنِ	وَالَّذِيْ	اَطْمَعُ	اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ	خَطِيْٓـَٔتِيْ	يَوْمَ الدِّيْنِ
اور وہ جو	مجھے موت دے گا	پھر	مجھے زندہ کرے گا	اور وہ جس سے	میں امید رکھتا ہوں	کہ مجھے بخش دے گا	میری خطائیں	بدلہ کے دن

اور وہ جو مجھے موت (سے ہمکنار) کرے گا، پھر مجھے زندہ کرے گا- اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ مجھے بدلہ کے دن میری خطائیں بخش دے گا-

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ

رَبِّ	هَبْ لِيْ	حُكْمًا	وَّاَلْحِقْنِيْ	بِالصّٰلِحِيْنَ	وَاجْعَلْ	لِّيْ لِسَانَ	صِدْقٍ
اے میرے رب	مجھے عطا کر	حکم، حکمت	اور مجھے ملا دے	نیک بندوں کے ساتھ	اور کر	میرے لئے، میرا ذکر	اچھا - خیر

اے میرے رب! مجھے حکم و حکمت عطا فرما اور مجھے نیک بندوں کے ساتھ ملا دے - اور میرا ذکر خیر (جاری) رکھ

إِذْ نُسَوِّيكُم بِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿٩٨﴾ وَمَآ أَضَلَّنَآ إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا مِن شَافِعِينَ ﴿١٠٠﴾

إِذْ	نُسَوِّيكُم	بِرَبِّ الْعٰلَمِينَ	وَمَآ	أَضَلَّنَآ	إِلَّا	الْمُجْرِمُونَ	فَمَا لَنَا	مِن	شَافِعِينَ
جب	ہم برابر ٹھہراتے تھے تمہیں	سارے جہانوں کے رب کے ساتھ	اور نہیں گمراہ کیا ہمیں		مگر (صرف)	مجرم (جمع)	پس نہیں ہمارے لئے	کوئی	سفارش کرنے والا (جمع)

جب ہم تمہیں سارے جہانوں کے رب کے ساتھ برابر ٹھہراتے تھے۔ اور ہمیں صرف مجرموں نے گمراہ کیا۔ پس ہمارا کوئی سفارش کرنے والا نہیں۔

وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٢﴾ إِنَّ

وَلَا	صَدِيقٍ	حَمِيمٍ	فَلَوْ	أَنَّ لَنَا	كَرَّةً	فَنَكُونَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِينَ	إِنَّ
اور نہ	کوئی دوست	غم خوار	پس کاش	کہ ہمارے لئے	لوٹنا	تو ہم ہوتے	سے	مومن (جمع)	بیشک

اور نہ کوئی غم خوار دوست ہے۔ پس کاش ہمارے لئے دوبارہ (دنیا میں) لوٹنا ہوتا تو ہم مومنوں میں سے ہوتے۔ بیشک

5

ع ٣٦

فِي ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾

9

فِي ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَمَا كَانَ	أَكْثَرُهُم	مُّؤْمِنِينَ	وَإِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ
اس میں	البتہ ایک نشانی	اور نہیں ہیں	ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور بیشک	تمہارا رب	البتہ وہ	غالب	نہایت مہربان

اس میں البتہ ایک نشانی ہے، اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور بیشک تمہارا رب غالب ہے نہایت مہربان۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾

كَذَّبَتْ	قَوْمُ نُوحٍ	الْمُرْسَلِينَ	إِذْ	قَالَ	لَهُمْ	أَخُوهُمْ	نُوحٌ	أَلَا	تَتَّقُونَ
جھٹلایا	نوحؑ کی قوم	رسولوں کو	جب	کہا	ان سے	ان کے بھائی	نوحؑ	کیا نہیں	تم ڈرتے

نوحؑ کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ (یاد کرو) جب ان کے بھائی نوحؑ نے ان سے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٠٨﴾ وَمَآ أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

إِنِّي	لَكُمْ	رَسُولٌ	أَمِينٌ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَأَطِيعُونِ	وَ	مَآ أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ
بیشک میں	تمہارے لئے	رسول	امانت دار	پس ڈرو اللہ سے تم	اور میری اطاعت کرو	اور	میں نہیں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی

بیشک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ میں اس پر تم سے نہیں مانگتا کوئی

أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١١٠﴾ قَالُوٓا

أَجْرٍ	إِنْ	أَجْرِيَ	إِلَّا	عَلٰى	رَبِّ الْعٰلَمِينَ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَأَطِيعُونِ	قَالُوٓا
اجر	نہیں	میرا اجر	مگر (صرف)	پر	رب العالمین	پس ڈرو تم	اللہ سے	اور میری اطاعت کرو	وہ بولے

اجر، میرا اجر تو صرف (اللہ) رب العالمین پر ہے۔ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ وہ بولے

إِذْ نُسَوِّيكُم بِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿٩٨﴾ وَمَآ أَضَلَّنَآ إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا مِن شَافِعِينَ ﴿١٠٠﴾

إِذْ	نُسَوِّيكُم	بِرَبِّ الْعٰلَمِينَ	وَمَآ	أَضَلَّنَآ	إِلَّا	الْمُجْرِمُونَ	فَمَا لَنَا	مِن	شَافِعِينَ
جب	ہم برابر ٹھہراتے تھے تمہیں	سارے جہانوں کے رب کے ساتھ	اور نہیں گمراہ کیا ہمیں		مگر (صرف)	مجرم (جمع)	پس نہیں ہمارے لئے	کوئی	سفارش کرنے والا (جمع)

جب ہم تمہیں سارے جہانوں کے رب کے ساتھ برابر ٹھہراتے تھے ۔ اور ہمیں صرف مجرموں نے گمراہ کیا ۔ پس ہمارا کوئی سفارش کرنے والا نہیں ۔

وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٢﴾ إِنَّ

وَلَا	صَدِيقٍ	حَمِيمٍ	فَلَوْ أَنَّ	لَنَا	كَرَّةً	فَنَكُونَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِينَ	إِنَّ
اور نہ	کوئی دوست	غم خوار	پس کاش	کہ ہمارے لئے	لوٹنا	تو ہم ہوتے	سے	مومن (جمع)	بیشک

اور نہ کوئی غم خوار دوست ہے ۔ پس کاش ہمارے لئے دوبارہ (دنیا میں) لوٹنا ہوتا تو ہم مومنوں میں سے ہوتے ۔ بیشک

٥ ع ٣٦ ٩

فِي ذٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾ ع

فِي ذٰلِكَ	لَآيَةً	وَمَا كَانَ	أَكْثَرُهُم	مُّؤْمِنِينَ	وَإِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ
اس میں	البتہ ایک نشانی	اور نہیں ہیں	ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور بیشک	تمہارا رب	البتہ وہ	غالب	نہایت مہربان

اس میں البتہ ایک نشانی ہے ، اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں ۔ اور بیشک تمہارا رب غالب ہے نہایت مہربان ۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾

كَذَّبَتْ	قَوْمُ نُوحٍ	الْمُرْسَلِينَ	إِذْ قَالَ	لَهُمْ	أَخُوهُمْ	نُوحٌ	أَلَا	تَتَّقُونَ
جھٹلایا	نوح کی قوم	رسولوں کو	جب کہا	ان سے	ان کے بھائی	نوح	کیا نہیں	تم ڈرتے

نوح کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا ۔ (یاد کرو) جب ان کے بھائی نوح نے ان سے کہا کیا تم ڈرتے نہیں ؟

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٠٨﴾ وَمَآ أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

إِنِّي	لَكُمْ	رَسُولٌ	أَمِينٌ	فَاتَّقُوا اللَّهَ	وَأَطِيعُونِ	وَ	مَآ أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ
بیشک میں	تمہارے لئے	رسول	امانت دار	پس ڈرو اللہ سے تم	اور میری اطاعت کرو	اور	میں نہیں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی

بیشک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں ۔ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ۔ میں اس پر تم سے نہیں مانگتا کوئی

أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١١٠﴾ قَالُوٓا

أَجْرٍ	إِنْ	أَجْرِيَ	إِلَّا	عَلَىٰ	رَبِّ الْعٰلَمِينَ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَأَطِيعُونِ	قَالُوٓا
اجر	نہیں	میرا اجر	مگر (صرف)	پر	رب العالمین	پس ڈرو تم	اللہ سے	اور میری اطاعت کرو	وہ بولے

اجر ، میرا اجر تو صرف (اللہ) رب العالمین پر ہے ۔ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ۔ وہ بولے

أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ﴿١١١﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٢﴾

أَنُؤْمِنُ	لَكَ	وَاتَّبَعَكَ	الْأَرْذَلُونَ	قَالَ	وَمَا عِلْمِي	بِمَا	كَانُوا يَعْمَلُونَ
کیا ہم ایمان لے آئیں	تجھ پر	جبکہ تیری پیروی کی	رذیلوں نے	نوحؑ نے کہا	اور مجھے کیا علم	اس کی جو	وہ کرتے تھے

کیا ہم تجھ پر ایمان لے آئیں؟ جبکہ تیری پیروی رذیلوں نے کی ہے۔ نوحؑ نے کہا مجھے کیا علم وہ کیا (کام کاج) کرتے تھے۔

إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿١١٣﴾ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٤﴾

إِنْ	حِسَابُهُمْ	إِلَّا	عَلَىٰ رَبِّي	لَوْ	تَشْعُرُونَ	وَمَا	أَنَا	بِطَارِدِ	الْمُؤْمِنِينَ
نہیں	ان کا حساب	مگر صرف	میرے رب پر	اگر	تم سمجھو	اور نہیں	میں	ہانکنے والا (دور کرنے والا)	مومن (جمع)

ان کا حساب صرف میرے رب پر ہے، اگر تم سمجھو۔ اور میں مومنوں کو (اپنے پاس سے) دور کرنے والا نہیں۔

إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١١٥﴾ قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿١١٦﴾

إِنْ أَنَا	إِلَّا	نَذِيرٌ	مُّبِينٌ	قَالُوا	لَئِن	لَّمْ تَنتَهِ	يَا نُوحُ	لَتَكُونَنَّ	مِنَ	الْمَرْجُومِينَ
نہیں ہیں	مگر صرف	ڈرانے والا	صاف طور پر	بولے وہ	اگر	تم باز نہ آئے	اے نوحؑ	تو ضرور ہوگے	سے	سنگسار کئے جانے والے

میں تو صرف صاف صاف طور پر ڈرانے والا ہوں۔ بولے اے نوحؑ! اگر تم باز نہ آئے تو تم ضرور سنگسار کر دیئے جاؤ گے۔

قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَن

قَالَ	رَبِّ	إِنَّ	قَوْمِي	كَذَّبُونِ	فَافْتَحْ	بَيْنِي	وَبَيْنَهُمْ	فَتْحًا	وَنَجِّنِي	وَمَن
نوحؑ نے کہا	اے میرے رب	بیشک	میری قوم	مجھے جھٹلایا	پس فیصلہ کر دے	میرے درمیان	اور ان کے درمیان	ایک کھلا فیصلہ	اور نجات دے مجھے	اور جو

نوحؑ نے کہا اے میرے رب! بیشک میری قوم نے مجھے جھٹلایا۔ پس میرے اور ان کے درمیان ایک کھلا فیصلہ فرما دے اور مجھے نجات دے اور (انہیں بھی

مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾ فَأَنجَيْنَاهُ وَمَن مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿١١٩﴾

مَّعِيَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِينَ	فَأَنجَيْنَاهُ	وَمَن	مَّعَهُ	فِي الْفُلْكِ	الْمَشْحُونِ
میرے ساتھی	سے	ایمان والے	تو ہم نے نجات دی اسے	اور جو	اس کے ساتھ	کشتی میں	بھری ہوئی

میرے ساتھی ایمان والے ہیں۔ تو ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں سوار تھے (انہیں) نجات دی۔

ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ ﴿١٢٠﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم

ثُمَّ	أَغْرَقْنَا	بَعْدُ	الْبَاقِينَ	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَآيَةً	وَمَا	كَانَ	أَكْثَرُهُم
پھر	غرق کر دیا ہم نے	اس کے بعد	باقیوں کو	بیشک	اس میں	البتہ نشانی	اور نہ	تھے	ان کے اکثر

پھر اس کے بعد ہم نے باقیوں کو غرق کر دیا۔ بے شک اس میں ایک نشانی ہے، اور ان کے اکثر نہ تھے

٦ ع ١٨ ١٠

مُّؤْمِنِينَ ﴿١٢١﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾

مُّؤْمِنِينَ	وَإِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	كَذَّبَتْ	عَادٌ	الْمُرْسَلِينَ
ایمان لانے والے	اور بیشک	تمہارا رب	البتہ وہ	غالب	نہایت مہربان	جھٹلایا	عاد	رسول (جمع)

ایمان لانے والے۔ اور بیشک تمہارا رب غالب ہے، نہایت مہربان۔ (قوم) عاد نے رسولوں کو جھٹلایا۔

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٢٥﴾

إِذْ قَالَ	لَهُمْ	أَخُوهُمْ	هُودٌ	أَلَا	تَتَّقُونَ	إِنِّي	لَكُمْ	رَسُولٌ	أَمِينٌ
جب کہا	ان سے	ان کے بھائی	ہودؑ	کیا تم ڈرتے نہیں		بیشک میں	تمہارے لئے	رسول	امانت دار

جب ان سے ان کے بھائی ہودؑ نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟ بیشک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٢٦﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا

فَاتَّقُوا اللَّهَ	وَ	أَطِيعُونِ	وَ	مَا أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ أَجْرٍ	إِنْ	أَجْرِيَ	إِلَّا
سو تم ڈرو اللہ سے	اور	میری اطاعت کرو	اور	میں نہیں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی اجر	نہیں	میرا اجر	مگر صرف

سو تم اللہ سے ڈرو، اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو صرف

عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢٧﴾ أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ﴿١٢٨﴾ وَتَتَّخِذُونَ

عَلَىٰ	رَبِّ الْعَالَمِينَ	أَتَبْنُونَ	بِكُلِّ رِيعٍ	آيَةً	تَعْبَثُونَ	وَتَتَّخِذُونَ
پر	رب العالمین	کیا تم تعمیر کرتے ہو	ہر بلندی پر	ایک نشانی	کھیلنے کو (بلا ضرورت)	اور تم بناتے ہو

(اللہ) رب العالمین پر ہے۔ کیا تم ہر بلندی پر بلا ضرورت ایک نشانی تعمیر کرتے ہو؟ اور تم بناتے ہو

مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ﴿١٢٩﴾ وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ

مَصَانِعَ	لَعَلَّكُمْ	تَخْلُدُونَ	وَإِذَا	بَطَشْتُمْ	بَطَشْتُمْ	جَبَّارِينَ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ
مضبوط۔ شاندار محل	شاید تم	تم ہمیشہ رہو گے	اور جب	تم گرفت کرتے ہو	گرفت کرتے ہو تم	جابر بن کر	پس ڈرو	اللہ

مضبوط، شاندار محل کہ شاید تم ہمیشہ رہو گے۔ اور جب تم (کسی پر) گرفت کرنے ہو تو جابر (ظالم) بن کر گرفت کرتے ہو۔ پس اللہ سے ڈرو

وَأَطِيعُونِ ﴿١٣١﴾ وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿١٣٢﴾ أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ﴿١٣٣﴾

وَأَطِيعُونِ	وَاتَّقُوا	الَّذِي	أَمَدَّكُمْ	بِمَا تَعْلَمُونَ	أَمَدَّكُمْ	بِأَنْعَامٍ	وَبَنِينَ
اور میری اطاعت کرو	اور ڈرو	وہ جس نے	مدد کی تمہاری	اس سے جو تم جانتے ہو	تمہاری مدد کی	مویشیوں سے	اور بیٹوں

اور میری اطاعت کرو۔ اور اس سے ڈرو جس نے اس سے تمہاری مدد کی جو تم جانتے ہو۔ (یعنی) مویشیوں اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی۔

وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٣٤﴾ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ

وَجَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ	اِنِّیْٓ اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ	قَالُوْا	سَوَآءٌ
اور باغات	اور چشمے	بیشک میں ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب	ایک بڑا دن	وہ بولے	برابر

اور باغات اور چشموں سے۔ بیشک میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ وہ بولے، برابر ہے

عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿١٣٦﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣٧﴾

عَلَيْنَآ	اَوَعَظْتَ	اَمْ لَمْ تَكُنْ	مِنَ	الْوٰعِظِيْنَ	اِنْ هٰذَآ	اِلَّا	خُلُقُ	الْاَوَّلِيْنَ
ہم پر	خواہ تم نصیحت کرو	یا نہ ہو تم	سے	نصیحت کرنے والے	نہیں ہے	مگر	عادت	اگلے لوگ

ہم پر، خواہ تم نصیحت کرو یا نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو۔ (کچھ بھی) نہیں ہے، مگر عادت ہے اگلے لوگوں کی۔

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ

وَمَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَمَا كَانَ
اور نہیں	ہم	عذاب دیئے جانیوالوں سے	پس انہوں نے جھٹلایا اسے	تو ہم نے ہلاک کردیا انہیں	بیشک	اس میں	البتہ نشانی	اور نہیں تھے

اور ہم عذاب دیئے جانے والوں میں سے نہیں۔ پھر انہوں نے اسے جھٹلایا اور ہم نے انہیں ہلاک کر دیا، بیشک اس میں نشانی ہے اور نہ تھے

٧ ع ١٨ ١١
اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾

اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	الْمُرْسَلِيْنَ
ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور بیشک	تمہارا رب	البتہ وہ	غالب	نہایت مہربان	جھٹلایا	ثمود	رسول (جمع)

ان کے اکثر ایمان لانے والے۔ اور بیشک تمہارا رب غالب، نہایت مہربان ہے۔ (قوم) ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾

اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	صٰلِحٌ	اَلَا تَتَّقُوْنَ	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ
جب	کہا	ان سے	ان کے بھائی	صالح	کیا تم ڈرتے نہیں	بیشک میں	تمہارے لئے	رسول	امانت دار

جب ان سے ان کے بھائی صالح نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟ بیشک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ	وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰي
سو تم ڈرو	اللہ	اور تم میری اطاعت کرو	اور میں نہیں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی اجر	نہیں	میرا اجر	مگر	پر

سو تم اللہ سے ڈرو، اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو صرف

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	اَتُتْرَكُوْنَ	فِيْ	مَا هٰهُنَآ	اٰمِنِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ
رب العالمین	کیا چھوڑ دیئے جاؤ گے تم ؟	میں	جو یہاں ہے	بے فکر	باغات میں	اور چشمے

(اللہ) رب العالمین پر ہے۔ کیا تم یہاں کی چیزوں (نعمتوں) میں بے فکر چھوڑ دیئے جاؤ گے ؟ باغات اور چشموں میں۔

وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾

وَّزُرُوْعٍ	وَّنَخْلٍ	طَلْعُهَا	هَضِيْمٌ	وَتَنْحِتُوْنَ	مِنَ	الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	فٰرِهِيْنَ
اور کھیتیاں	اور کھجوریں	ان کے خوشے	نرم و نازک	اور تم تراشتے ہو	پہاڑوں	سے	گھر	خوش ہو کر

اور کھیتیوں میں اور نرم و نازک خوشوں والی کھجوروں میں۔ اور تم خوش ہو کر پہاڑوں سے گھر تراشتے ہو۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ	وَلَا تُطِيْعُوْٓا	اَمْرَ	الْمُسْرِفِيْنَ	الَّذِيْنَ	يُفْسِدُوْنَ
سو ڈرو تم	اللہ	اور میری اطاعت کرو	اور نہ کہا مانو	حکم	حد سے بڑھ جانیوالے	جو لوگ	فساد کرتے ہیں

سو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور تم حد سے بڑھ جانے والوں کا کہا نہ مانو ۔ وہ جو فساد کرتے ہیں

فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾ مَآ اَنْتَ

فِيْ	الْاَرْضِ	وَ	لَا يُصْلِحُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مِنَ	الْمُسَحَّرِيْنَ	مَآ اَنْتَ
میں	زمین	اور	اصلاح نہیں کرتے	انہوں نے کہا	اس کے سوا نہیں	تم	سے	سحر زدہ لوگ	تم نہیں

زمین میں ، اور اصلاح نہیں کرتے ۔ انہوں نے کہا اس کے سوا نہیں کہ تم سحر زدہ لوگوں میں سے ہو۔ تم نہیں

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚۖ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ

اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	فَاْتِ	بِاٰيَةٍ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	هٰذِهٖ	نَاقَةٌ
مگر صرف	ایک بشر	ہم جیسا	پس لاؤ	کوئی نشانی	اگر	تو	سے	سچے لوگ	اس نے فرمایا	یہ	اونٹنی

مگر (صرف) ہم جیسے ایک بشر ہو، پس اگر تم سچے لوگوں میں سے ہو (سچے ہو) تو کوئی نشانی لے آؤ۔ صالحؑ نے فرمایا یہ اونٹنی ہے

لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ

لَّهَا	شِرْبٌ	وَّلَكُمْ	شِرْبُ	يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ	وَلَا تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ
اسکے لئے	پانی پینے کی باری	اور تمہارے لئے	ایک باری پانی پینے کی	معین دن	اور اسے ہاتھ نہ لگانا	برائی سے	سو ورنہ تمہیں آ پکڑے گا

ایک معین دن اس کے لئے پانی پینے کی باری ہے اور (ایک دن) تمہارے لئے پانی پینے کی باری ہے۔ اور اسے برائی سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمہیں آ پکڑے گا

عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ

عَذَابُ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ	فَعَقَرُوْهَا	فَاَصْبَحُوْا	نٰدِمِيْنَ	فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ
عذاب	ایک بڑا دن	پھر انہوں نے کونچیں کاٹ دیں اس کی	پس رہ گئے	پشیمان	پھر انہیں آ پکڑا	عذاب

ایک بڑے دن کا عذاب پھر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں پس پشیمان رہ گئے۔ پھر انہیں عذاب نے آ پکڑا

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَمَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ
بیشک	اس میں	البتہ نشانی	اور نہیں	ہیں	ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور بیشک	تمہارا رب	البتہ وہ

بیشک اس (واقعہ) میں البتہ نشانی (بڑی عبرت) ہے اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور بیشک تمہارا رب البتہ

٨ ع ١٩ ١٢

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ

الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	كَذَّبَتْ	قَوْمُ لُوْطِ	ِۨالْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	لُوْطٌ
غالب	نہایت مہربان	جھٹلایا	قوم لوط[3]	رسولوں کو	جب	کہا	ان سے	ان کے بھائی	لوط[4]

غالب نہایت مہربان ہے۔ قوم لوط[3] نے رسولوں کو جھٹلایا۔ (یاد کرو) جب اُن کے بھائی لوط[4] نے ان سے کہا

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ

اَلَا تَتَّقُوْنَ	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ	وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ
کیا تم ڈرتے نہیں	بیشک میں	تمہارے لئے	رسول	امانت دار	پس تم ڈرو	اللہ	اور تم میری اطاعت کرو	اور میں نہیں مانگتا تم سے

کیا تم ڈرتے نہیں؟ بیشک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔ پس تم اللہ سے ڈرو، اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے نہیں مانگتا

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾ ؕ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ

عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	اَتَاْتُوْنَ	الذُّكْرَانَ	مِنَ
اس پر	کوئی اجر	نہیں	میرا اجر	مگر صرف	پر	رب العالمین	کیا تم آتے ہو	مردوں کے پاس	سے

اس پر کوئی اجر۔ میرا اجر تو صرف (اللہ) رب العالمین پر ہے۔ کیا تم مردوں کے پاس (بدفعلی) کے لئے آتے ہو؟

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ

الْعٰلَمِيْنَ	وَتَذَرُوْنَ	مَا خَلَقَ	لَكُمْ	رَبُّكُمْ	مِّنْ	اَزْوَاجِكُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ
تمام جہانوں	اور تم چھوڑتے ہو	جو اس نے پیدا کیا	تمہارے لئے	تمہارا رب	سے	تمہاری بیویاں	بلکہ	تم

دنیا جہانوں میں سے۔ اور تم چھوڑ دیتے ہو (انہیں) جو تمہارے رب نے تمہارے لئے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں (انہیں) بلکہ تم

قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾ قَالَ

قَوْمٌ	عٰدُوْنَ	قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ تَنْتَهِ	يٰلُوْطُ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُخْرَجِيْنَ	قَالَ
لوگ	حد سے بڑھنے والے	بولے وہ	اگر	تم باز نہ آئے	اے لوطؑ	البتہ ضرور تم ہوگے	سے	مخرج (نکالے جانے والے)	اس نے کہا

حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ وہ بولے اے لوطؑ! اگر تم باز نہ آئے تو تم ضرور (بستی سے) نکالے جاؤ گے۔ اس نے کہا

اِنِّیْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِیْنَ ﴿١٦٨﴾ رَبِّ نَجِّنِیْ وَاَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ فَنَجَّیْنٰهُ

اِنِّیْ	لِعَمَلِكُمْ	مِّنَ	الْقَالِیْنَ	رَبِّ	نَجِّنِیْ	وَاَهْلِیْ	مِمَّا	یَعْمَلُوْنَ	فَنَجَّیْنٰهُ
بیشک میں	تمہارے فعل سے	سے	نفرت کرنے والے	اے میرے رب	مجھے نجات دے	اور میرے گھر والے	اس سے جو	وہ کرتے ہیں	تو ہم نے نجات دی اسے

بیشک میں تمہارے فعل (بد) سے نفرت کرنے والا ہوں۔ اے میرے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو اس (کے وبال) سے نجات دے جو وہ کرتے ہیں۔ تو ہم نے اسے نجات دی

وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿١٧٠﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِیْنَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿١٧٢﴾

وَاَهْلَهٗۤ	اَجْمَعِیْنَ	اِلَّا	عَجُوْزًا	فِی الْغٰبِرِیْنَ	ثُمَّ	دَمَّرْنَا	الْاٰخَرِیْنَ
اور اس کے گھر والے	سب	سوائے	ایک بڑھیا	پیچھے رہ جانے والوں میں	پھر	ہم نے ہلاک کر دیا	دوسرے

اور اس کے سب گھر والوں کو۔ سوائے ایک بڑھیا کے جو رہ گئی پیچھے رہ جانے والوں میں۔ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا۔

وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَ

وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَیْهِمْ	مَّطَرًا	فَسَآءَ	مَطَرُ	الْمُنْذَرِیْنَ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	وَ
اور	ہم نے بارش برسائی	ان پر	ایک بارش	پس بری	بارش	ڈرائے گئے	بیشک	اس میں	البتہ ایک نشانی	اور

اور ہم نے اُن پر (پتھروں کی) بارش برسائی۔ پس کیا ہی بُری بارش (اُن پر جنہیں عذاب سے) ڈرایا گیا۔ بیشک اس میں ایک نشانی ہے اور

9 ع ١٦ ١٣

مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿١٧٤﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿١٧٥﴾ كَذَّبَ

مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِیْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِیْزُ	الرَّحِیْمُ	كَذَّبَ
نہ	تھے	ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور	بیشک	تمہارا رب	البتہ وہ	غالب	نہایت مہربان	جھٹلایا

ان کے اکثر ایمان لانے والے نہ تھے۔ اور بیشک تمہارا رب البتہ غالب، نہایت مہربان ہے۔ جھٹلایا

اَصْحٰبُ لْئَیْكَةِ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿١٧٦﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَیْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ

اَصْحٰبُ لْئَیْكَةِ	الْمُرْسَلِیْنَ	اِذْ قَالَ	لَهُمْ	شُعَیْبٌ	اَلَا تَتَّقُوْنَ	اِنِّیْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ
ایکہ (بَن) والے	رسول (جمع)	جب کہا	انہیں	شعیبؑ	کیا تم ڈرتے نہیں!	بیشک میں	تمہارے لئے	رسول

ایکہ (بَن) والوں نے رسولوں کو۔ (یاد کرو) جب شعیبؑ نے ان سے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟ بیشک میں تمہارے لئے رسول ہوں،

اَمِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۷۹﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا

اَمِيْنٌ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ	وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِىَ	اِلَّا
امانت دار	سو ڈرو تم	اللہ	اور میری اطاعت کرو	اور میں نہیں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی اجر	نہیں	میرا اجر	مگر صرف

امانت دار۔ سو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو صرف

عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَزِنُوْا

عَلٰى	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	اَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَلَا تَكُوْنُوْا	مِنَ	الْمُخْسِرِيْنَ	وَزِنُوْا
پر	رب العالمین	تم پورا کرو	ماپ	اور نہ ہو تم	سے	نقصان دینے والے	اور وزن کرو

(اللہ) رب العالمین پر ہے۔ تم ماپ پورا کرو، اور نقصان دینے والوں میں سے نہ ہو۔ اور وزن کرو

بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿۱۸۲﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ

بِالْقِسْطَاسِ	الْمُسْتَقِيْمِ	وَلَا تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَلَا تَعْثَوْا	فِى الْاَرْضِ
ترازو سے	ٹھیک سیدھی	اور نہ گھٹاؤ	لوگ	اُن کی چیزیں	اور نہ پھرو	زمین میں

ٹھیک سیدھی ترازو سے۔ اور تم لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو، اور زمین میں نہ پھرو

مُفْسِدِيْنَ ﴿۱۸۳﴾ وَاتَّقُوا الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۸۴﴾ قَالُوْآ اِنَّمَآ اَنْتَ

مُفْسِدِيْنَ	وَاتَّقُوا	الَّذِىْ	خَلَقَكُمْ	وَالْجِبِلَّةَ	الْاَوَّلِيْنَ	قَالُوْا	اِنَّمَا	اَنْتَ
فساد مچاتے ہوئے	اور ڈرو	وہ جس نے	پیدا کیا تمہیں	اور مخلوق	پہلی	وہ بولے (کہنے لگے)	اسکے سوا نہیں	تو

فساد مچاتے ہوئے۔ اور ڈرو اُس (ذات پاک) سے جس نے تمہیں پیدا کیا، اور پہلی مخلوق کو۔ کہنے لگے اس کے سوا نہیں کہ تو

مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۸۶﴾

مِنَ	الْمُسَحَّرِيْنَ	وَمَآ اَنْتَ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	وَاِنْ نَّظُنُّكَ	لَمِنَ	الْكٰذِبِيْنَ
سے	سحر زدہ (جمع)	اور نہیں تو	مگر صرف	ایک بشر	ہم جیسا	اور البتہ ہم گمان کرتے ہیں تجھے	البتہ سے	جھوٹے

سحر زدہ لوگوں میں سے ہے۔ اور تو صرف ہم جیسا ایک بشر ہے، اور البتہ ہم تجھے جھوٹوں میں سے گمان کرتے ہیں۔

فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۷﴾ قَالَ رَبِّىْٓ

فَاَسْقِطْ	عَلَيْنَا	كِسَفًا	مِنَ	السَّمَآءِ	اِنْ كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	رَبِّىْ
سو تو گرا	ہم پر	ایک ٹکڑا	سے کا	آسمان	اگر تو ہے	سے	سچے	فرمایا ۴	میرا رب

سو تو ہم پر آسمان کا ایک ٹکڑا گرادے اگر تو سچوں میں سے ہے (سچا ہے)۔ شعیبؑ نے فرمایا، میرا رب

اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

اَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَهُمْ	عَذَابُ	يَوْمِ الظُّلَّةِ	اِنَّهٗ	كَانَ
خوب جانتا ہے	جو کچھ	تم کرتے ہو	تو انہوں نے جھٹلایا اسے	پس پکڑا انہیں	عذاب	سائبان والا دن	بیشک وہ	تھا

خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا، پس انہیں (آگ کے) سائبان والے دن عذاب نے آپکڑا۔ بیشک وہ

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۰﴾

عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ
عذاب	بڑا (سخت) دن	بیشک	اس میں	البتہ نشانی	اور	نہ تھے	ان کے اکثر	ایمان لانے والے

بڑے سخت دن کا عذاب تھا۔ بیشک اس میں نشانی ہے، اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہ تھے۔

۱۰ ع ۱۶ ۱۴

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۹۱﴾ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۹۲﴾ نَزَلَ بِهِ

وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	وَاِنَّهٗ	لَتَنْزِيْلُ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	نَزَلَ بِهِ
اور بیشک	تیرا رب	البتہ وہ	غالب	نہایت مہربان	اور بیشک یہ	البتہ اتارا ہوا	سارے جہانوں کا رب	اسکے ساتھ (لے کر) اُترا

اور بیشک تیرا رب غالب ہے نہایت مہربان۔ اور بیشک یہ (قرآن) سارے جہانوں کے رب کا اتارا ہوا ہے۔ اس کو لے کر اُترا ہے

الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿۱۹۳﴾ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹۵﴾

الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ	عَلٰى	قَلْبِكَ	لِتَكُوْنَ	مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ	بِلِسَانٍ	عَرَبِيٍّ	مُّبِيْنٍ
جبریل امینؑ	پر	تمہارا دل	تا کہ تم ہو	ڈر سنانے والوں میں سے	زبان میں	عربی	روشن (واضح)

جبریل امینؑ، تمہارے دل پر، تا کہ تم ڈر سنانے والوں میں سے ہو۔ روشن، واضح عربی زبان میں۔

وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا

وَاِنَّهٗ	لَفِيْ	زُبُرِ	الْاَوَّلِيْنَ	اَوَ	لَمْ يَكُنْ	لَهُمْ	اٰيَةً	اَنْ يَّعْلَمَهٗ	عُلَمٰٓؤُا
اور بیشک یہ	میں	صحیفے	پہلے (پیغمبر)	کیا	نہیں ہے	ان کے لئے	ایک نشانی	کہ جانتے ہیں اس کو	علماء

اور بیشک یہ (اس کا ذکر) پہلے پیغمبروں کے صحیفوں میں ہے۔ کیا یہ ان کے لئے ایک نشانی نہیں؟ کہ اسے جانتے ہیں علمائے

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۹۷﴾ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿۱۹۸﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَلَوْ	نَزَّلْنٰهُ	عَلٰى بَعْضِ	الْاَعْجَمِيْنَ	فَقَرَاَهٗ	عَلَيْهِمْ	مَا
بنی اسرائیل	اور اگر	ہم نازل کرتے اسے	کسی پر	عجمی (غیر عربی)	پھر وہ پڑھتا اسے	ان کے سامنے	نہ

بنی اسرائیل۔ اور اگر ہم اسے کسی غیر عربی (زبان دان) پر نازل کرتے، پھر وہ اسے ان کے سامنے پڑھتا (پھر بھی)

كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ

كَانُوْا	بِهٖ	مُؤْمِنِيْنَ	كَذٰلِكَ	سَلَكْنٰهُ	فِيْ قُلُوْبِ	الْمُجْرِمِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ
وہ ہوتے	اس پر	ایمان لانے والے	اسی طرح	یہ چلا دیا ہے (انکار داخل کر دیا)	دلوں میں	مجرم (جمع)	وہ ایمان نہ لائیں گے	اس پر

وہ اس پر ایمان لانے والے نہ ہونے (ایمان نہ لاتے) ۔ اسی طرح ہم نے مجرموں کے دلوں میں انکار داخل کر دیا ہے ۔ وہ اس پر ایمان نہ لائیں گے

حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾ فَيَقُوْلُوْا هَلْ

حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ	فَيَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	وَّهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ	فَيَقُوْلُوْا	هَلْ
یہاں تک کہ	وہ دیکھ لیں گے	دردناک عذاب	تو وہ آ جائے گا ان پر	اچانک	اور انہیں	خبر (بھی) نہ ہوگی	پھر وہ کہیں گے	کیا

یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب دیکھ لیں گے ۔ تو وہ ان پر اچانک آ جائے گا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی ۔ پھر وہ کہیں گے کیا

نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾

نَحْنُ	مُنْظَرُوْنَ	اَفَبِعَذَابِنَا	يَسْتَعْجِلُوْنَ	اَفَرَءَيْتَ	اِنْ	مَّتَّعْنٰهُمْ	سِنِيْنَ
ہم ۔ ہمیں	مہلت دی جائے گی	کیا پس ہمارے عذاب کو	وہ جلدی چاہتے ہیں	کیا تم نے دیکھا ؟	اگر	ہم انہیں فائدہ پہنچائیں	کئی برس ۔ برسوں

ہمیں مہلت دی جائے گی؟ پس کیا وہ ہمارے عذاب کو جلدی چاہتے ہیں ؟ کیا تم نے دیکھا ؟ (ذرا دیکھو) اگر ہم انہیں برسوں فائدہ پہنچائیں ۔

ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿٢٠٧﴾ وَ

ثُمَّ	جَآءَهُمْ	مَّا	كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ	مَآ اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ	وَ
پھر	پہنچے ان پر	جو	انہیں وعید کی جاتی تھی	کیا کام آئے گا ؟	ان کے	جو (جس سے)	وہ فائدہ اٹھاتے تھے	اور

پھر ان پر پہنچے جس کی انہیں وعید کی جاتی تھی ۔ جس سے وہ فائدہ اٹھاتے تھے ان کے کیا کام آئے گا ؟ اور

مَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿٢٠٨﴾ ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾ وَ معانقة ٩

مَآ اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	اِلَّا	لَهَا	مُنْذِرُوْنَ	ذِكْرٰى	وَمَا كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ	وَ
نہیں ہلاک کیا ہم نے	کسی بستی کو	مگر	اس کے لئے	ڈرانے والے	نصیحت کے لئے	اور نہ تھے ہم	ظلم کرنے والے	اور

ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا، مگر اس کے لئے ڈرانے والے نصیحت کے لئے (پہلے بھیجے) اور ہم ظلم کرنے والے نہ تھے ۔ اور

مَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾ اِنَّهُمْ

مَا تَنَزَّلَتْ	بِهِ	الشَّيٰطِيْنُ	وَمَا يَنْۢبَغِيْ	لَهُمْ	وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	اِنَّهُمْ
نہیں اترے	اسے لے کر	شیطان (جمع)	اور سزاوار نہیں	ان کو	اور نہ وہ کر سکتے ہیں	بیشک وہ

اور اس (قرآن) کو شیطان لے کر نہیں اُترے ۔ اور ان کو سزاوار نہیں (وہ اس کے قابل نہیں) اور نہ وہ (ایسا) کر سکتے ہیں ۔ بے شک وہ

عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿۲۱۳﴾

عَنِ	السَّمْعِ	لَمَعْزُوْلُوْنَ	فَلَا تَدْعُ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا اٰخَرَ	فَتَكُوْنَ	مِنَ	الْمُعَذَّبِيْنَ
سے	سُننا	دُور کر دیئے گئے ہیں	پس نہ پکارو	اللہ کے ساتھ	کوئی دوسرا معبود	کہ ہو جاؤ	سے	مبتلائے عذاب

سُننے (کے مقام) سے دُور کر دیئے گئے ہیں - پس اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ پکارو کہ تم مبتلائے عذاب لوگوں میں سے ہو جاؤ -

وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿۲۱۴﴾ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

وَاَنْذِرْ	عَشِيْرَتَكَ	الْاَقْرَبِيْنَ	وَ	اخْفِضْ	جَنَاحَكَ	لِمَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ
اور تم ڈراؤ	اپنے رشتہ دار	قریب ترین	اور	جھکاؤ	اپنا بازو	اس کے لئے جس نے	تمہاری پیروی کی	سے

اور تم اپنے قریب ترین رشتہ داروں کو ڈراؤ - اور اس کے لئے اپنے بازو جھکاؤ جس نے تمہاری پیروی کی

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۱۵﴾ فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى

الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاِنْ	عَصَوْكَ	فَقُلْ	اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ	وَتَوَكَّلْ	عَلَى
مومنوں	پھر اگر	وہ تمہاری نافرمانی کریں	تو کہدیں	بیشک میں بیزار ہوں	اس سے جو	تم کرتے ہو	اور بھروسہ کرو	پر

مومنوں میں سے - پھر اگر تمہاری نافرمانی کریں تو آپ کہہ دیں - جو تم کرتے ہو بیشک میں اس سے بیزار ہوں - اور تم بھروسہ کرو

الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۲۱۷﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾

الْعَزِيْزِ	الرَّحِيْمِ	الَّذِيْ	يَرٰىكَ	حِيْنَ	تَقُوْمُ	وَ تَقَلُّبَكَ	فِي	السّٰجِدِيْنَ
غالب	نہایت مہربان	وہ جو	تمہیں دیکھتا ہے	جب	تم کھڑے ہوتے ہو	اور تمہارا پھرنا	میں	سجدہ کرنے والے (نمازی)

غالب نہایت مہربان پر - جو تمہیں دیکھتا ہے جب تم (نماز میں) کھڑے ہوتے ہو اور نمازیوں میں تمہارا پھرنا (بھی دیکھتا ہے) -

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۲۰﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾ تَنَزَّلُ

اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	هَلْ	اُنَبِّئُكُمْ	عَلٰى	مَنْ	تَنَزَّلُ	الشَّيٰطِيْنُ	تَنَزَّلُ
بیشک وہ	وہی	سُننے والا	جاننے والا	کیا	میں تمہیں بتاؤں	کسی پر		اترتے ہیں	شیطان (جمع)	وہ اترتے ہیں

بیشک وہی سننے والا جاننے والا ہے - کیا میں تمہیں بتاؤں کس پر شیطان اترتے ہیں ؟ وہ اترتے ہیں

عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَالشُّعَرَآءُ

عَلٰى	كُلِّ	اَفَّاكٍ	اَثِيْمٍ	يُلْقُوْنَ	السَّمْعَ	وَاَكْثَرُهُمْ	كٰذِبُوْنَ	وَ	الشُّعَرَآءُ
پر	ہر	بہتان لگانے والا	گنہگار	ڈال دیتے ہیں	سُنی سنائی بات	اور ان میں اکثر	جھوٹے	اور	شاعر (جمع)

ہر بہتان لگانے والے گنہگار پر (شیطان) سُنی سنائی بات (اُن کے کان میں) ڈال دیتے ہیں اور ان میں اکثر جھوٹے ہیں - اور (رہے) شاعر

يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِىْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ

يَتَّبِعُهُمُ	الْغَاوٗنَ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّهُمْ	فِىْ كُلِّ وَادٍ	يَّهِيْمُوْنَ	وَاَنَّهُمْ	يَقُوْلُوْنَ
اُن کی پیروی کرتے ہیں	گمراہ لوگ	کیا تم نے نہیں دیکھا	کہ وہ	ہر وادی میں	سرگرداں پھرتے ہیں	اور یہ کہ وہ	وہ کہتے ہیں

اُن کی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں۔ کیا تم نے نہیں دیکھا ؟ کہ وہ ہر وادی میں سرگرداں پھرتے ہیں۔ اور یہ کہ وہ کہتے ہیں

مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا

مَا	لَا يَفْعَلُوْنَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَذَكَرُوا اللّٰهَ	كَثِيْرًا
جو	وہ کرتے نہیں	مگر	جو لوگ	ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے	اور اللہ کو یاد کیا	بکثرت

جو وہ کرتے نہیں، سوائے اُن کے جو ایمان لائے، اور انہوں نے اچھے عمل کئے، اور اللہ کو بکثرت یاد کیا،

وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَیَّ مُنْقَلَبٍ

وَانْتَصَرُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا ظُلِمُوْا	وَسَيَعْلَمُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْۤا	اَیَّ	مُنْقَلَبٍ
اور انہوں نے بدلہ لیا	اس کے بعد	کہ ان پر ظلم ہوا	اور عنقریب جان لیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	ظلم کیا	کس	لوٹنے کی جگہ (کروٹ)

اور انہوں نے اس کے بعد بدلہ لیا کہ ان پر ظلم ہوا، اور جن لوگوں نے ظلم کیا وہ عنقریب جان لیں گے کہ کس کروٹ ١١

يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾ ع ٣٦

١٥

يَّنْقَلِبُوْنَ

وہ اُلٹتے ہیں (انہیں لوٹ کر جانا ہے)

انہیں لوٹ کر جانا ہے

اٰیاتُھا ٩٣ | ٢٧ سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ ٤٨ | رکوعاتُھا ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿١﴾ هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾

طٰسٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْقُرْاٰنِ	وَكِتَابٍ	مُّبِيْنٍ	هُدًى	وَّبُشْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ
طسٓ	یہ	آیتیں	قرآن	اور کتاب	روشن، واضح	ہدایت	اور خوشخبری	مومنوں کے لئے

طسٓ ۔ یہ آیتیں ہیں قرآن اور روشن واضح کتاب کی، ہدایت اور خوشخبری مومنوں کے لئے۔

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٣﴾

الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَيُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ
جو لوگ	قائم رکھتے ہیں	نماز	اور ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ	اور وہ	آخرت پر	وہ	یقین رکھتے ہیں

جو لوگ نماز قائم رکھتے ہیں، اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٤﴾

اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	زَيَّنَّا	لَهُمْ	اَعْمَالَهُمْ	فَهُمْ	يَعْمَهُوْنَ
بیشک	جو لوگ	ایمان نہیں لاتے	آخرت پر	آراستہ کر دکھائے ہم نے	انکے لئے	ان کے عمل	پس وہ	بھٹکتے پھرتے ہیں

بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے، ہم نے ان کے عمل اُن کے لئے آراستہ کر دکھائے ہیں، پس وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٥﴾

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	الْعَذَابِ	وَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْاَخْسَرُوْنَ
یہی لوگ	وہ لوگ جو	ان کے لئے	بُرا	عذاب	اور وہ	آخرت میں	وہ	سب سے بڑھ کر خسارہ اٹھانے والے

یہی ہیں وہ لوگ جن کے لئے بُرا عذاب ہے، اور وہ آخرت میں سب سے بڑھ کر خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

الثلثة

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ﴿٦﴾ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ

وَاِنَّكَ	لَتُلَقَّى	الْقُرْاٰنَ	مِنْ لَّدُنْ	حَكِيْمٍ	عَلِيْمٍ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِاَهْلِهٖ	اِنِّيْ
اور بیشک تم	دیا جاتا ہے	قرآن	نزدیک (جانب) سے	حکمت والا	علم والا	جب	کہا	موسیٰؑ	اپنے گھر والوں سے	بیشک میں

اور بیشک تمہیں قرآن حکمت والے، علم والے کی طرف سے دیا جاتا ہے۔ (یاد کرو) جب موسیٰؑ نے اپنے گھر والوں سے کہا بیشک

اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٧﴾

اٰنَسْتُ	نَارًا	سَاٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِخَبَرٍ	اَوْ اٰتِيْكُمْ	بِشِهَابٍ	قَبَسٍ	لَّعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ
میں نے دیکھی ہے	ایک آگ	میں ابھی لاتا ہوں	اس کی	کوئی خبر	یا لاتا ہوں تمہارے پاس	شعلہ	انگارہ	تاکہ تم	تم سینکو

میں نے ایک آگ دیکھی ہے، میں ابھی تمہارے پاس اس کی کوئی خبر لاتا ہوں یا آگ کا انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم سینکو۔

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ

فَلَمَّا	جَآءَهَا	نُوْدِيَ	اَنْ بُوْرِكَ	مَنْ	فِي النَّارِ	وَمَنْ	حَوْلَهَا	وَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ
پس جب	اس (آگ) کے پاس آیا	ندا دی گئی	کہ برکت دیا گیا	جو	آگ میں	اور جو	اس کے آس پاس	اور پاک	اللہ

پس جب وہ آگ کے پاس آیا (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) ندا دی گئی کہ برکت دیا گیا جو آگ میں (جلوہ افروز) ہے جو اس کے آس پاس سے (موسیٰؑ)، اور پاک ہے اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۸ یٰمُوْسٰۤی اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝۹ وَ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ

رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ	یٰمُوْسٰی	اِنَّهٗ	اَنَا اللّٰهُ	الْعَزِیْزُ	الْحَکِیْمُ	وَ	اَلْقِ	عَصَاكَ
پروردگار	سارے جہانوں	اے موسیٰؑ	حقیقت یہ	میں اللہ	غالب	حکمت والا	اور	تو ڈال	اپنا عصا

سارے جہانوں کا پروردگار۔ اے موسیٰؑ! حقیقت یہ ہے کہ میں، ہی اللہ غالب حکمت والا ہوں۔ اور تو اپنا عصا (نیچے) ڈال دے

فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰی مُدْبِرًا وَّلَمْ یُعَقِّبْ ؕ یٰمُوْسٰی لَا تَخَفْ ۫ اِنِّیْ

فَلَمَّا	رَاٰهَا	تَهْتَزُّ	كَاَنَّهَا	جَآنٌّ	وَّلّٰی	مُدْبِرًا	وَّلَمْ یُعَقِّبْ	یٰمُوْسٰی	لَا تَخَفْ	اِنِّیْ
پس جب اُس نے	اسے دیکھا	لہراتا ہوا	گویا کہ وہ	سانپ	وہ لوٹ گیا	پیٹھ پھیر کر	اور مڑ کر نہ دیکھا	اے موسیٰؑ	تو خوف نہ کھا	بیشک میں

پس جب اُس نے اسے لہراتا ہوا دیکھا گویا وہ سانپ ہے تو (موسیٰؑ) پیٹھ پھیر کر لوٹ گیا اور اس نے مڑ کر نہ دیکھا (ارشاد ہوا) اے موسیٰؑ! تو خوف نہ کھا، بیشک

لَا یَخَافُ لَدَیَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝۱۰ ۖ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ

لَا یَخَافُ	لَدَیَّ	الْمُرْسَلُوْنَ	اِلَّا	مَنْ	ظَلَمَ	ثُمَّ بَدَّلَ	حُسْنًا	بَعْدَ	سُوْٓءٍ
خوف نہیں کھاتے	میرے پاس	رسول (جمع)	مگر	جو۔جس	ظلم کیا	پھر اس نے بدل ڈالا	بھلائی	بعد	برائی

میرے پاس رسول خوف نہیں کھاتے۔ مگر جس نے ظلم کیا پھر اس نے برائی کے بعد اسے بھلائی سے بدل ڈالا

فَاِنِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۱۱ وَاَدْخِلْ یَدَكَ فِیْ جَیْبِكَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ ۫

فَاِنِّیْ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ	وَاَدْخِلْ	یَدَكَ	فِیْ جَیْبِكَ	تَخْرُجْ	بَیْضَآءَ	مِنْ	غَیْرِ سُوْٓءٍ
تو بیشک میں	بخشنے والا	نہایت مہربان	اور داخل کر (ڈال)	اپنا ہاتھ	اپنے گریبان میں	وہ نکلے گا	سفید۔روشن	سے۔کے	کسی عیب کے بغیر

تو بیشک میں بخشنے والا، نہایت مہربان ہوں۔ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال وہ کسی عیب کے بغیر سفید روشن (ہوکر) نکلے گا،

فِیْ تِسْعِ اٰیٰتٍ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ۝۱۲ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ

فِیْ	تِسْعِ اٰیٰتٍ	اِلٰی	فِرْعَوْنَ	وَقَوْمِهٖ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِیْنَ	فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ
میں	نو نشانیاں	طرف	فرعون	اور اس کی قوم	بیشک وہ	ہیں	قوم	نافرمان	پھر جب	آئیں ان کے پاس

نو نشانیوں میں (سے یہ دو معجزے لے کر) فرعون اور اس کی قوم کی طرف (جا) بیشک وہ نافرمان قوم ہیں۔ پھر جب ان کے پاس آئیں

اٰیٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝۱۳ ۚ وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَیْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ

اٰیٰتُنَا	مُبْصِرَةً	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ مُّبِیْنٌ	وَجَحَدُوْا	بِهَا	وَاسْتَیْقَنَتْهَا	اَنْفُسُهُمْ
ہماری نشانیاں	آنکھیں کھولنے والی	وہ بولے	یہ	جادو کھلا	اور انہوں نے انکار کیا	اس کا	حالانکہ اس کا یقین تھا	ان کے دل

آنکھیں کھولنے والی ہماری نشانیاں، وہ بولے یہ کھلا جادو ہے۔ انہوں نے اس کا انکار کیا حالانکہ ان کے دلوں کو اس کا یقین تھا

ظُلۡمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿١٤﴾ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا

ظُلۡمًا	وَعُلُوًّا	فَانۡظُرۡ	كَيۡفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الۡمُفۡسِدِيۡنَ	وَ	لَقَدۡ اٰتَيۡنَا
ظلم سے	اور تکبر سے	تو دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	فساد کرنے والے	اور	تحقیق دیا ہم نے

ظلم اور تکبر سے۔ تو دیکھو! فساد کرنے والوں کا کیسا انجام ہوا؟ اور تحقیق ہم نے دیا

دَاوٗدَ وَسُلَيۡمٰنَ عِلۡمًا ۚ وَقَالَا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيۡرٍ مِّنۡ

دَاوٗدَ	وَ	سُلَيۡمٰنَ	عِلۡمًا	وَقَالَا	الۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ	الَّذِىۡ	فَضَّلَنَا	عَلٰى	كَثِيۡرٍ	مِّنۡ
داؤدؑ	اور	سلیمانؑ	(بڑا) علم	اور انہوں نے کہا	تمام تعریفیں	اللہ کے لئے	وہ جس نے	فضیلت دی ہمیں	پر	اکثر	سے

داؤدؑ اور سلیمانؑ کو بڑا علم، اور انہوں نے کہا تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، وہ جس نے ہمیں فضیلت دی اکثر

عِبَادِهِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿١٥﴾ وَوَرِثَ سُلَيۡمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمۡنَا

عِبَادِهِ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَوَرِثَ	سُلَيۡمٰنُ	دَاوٗدَ	وَقَالَ	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ	عُلِّمۡنَا
اپنے بندے	مومن (جمع)	اور وارث ہوا	سلیمانؑ	داؤدؑ	اور اس نے کہا	اے لوگو	مجھے سکھائی گئی

اپنے مومن بندوں پر۔ اور سلیمانؑ داؤدؑ کا وارث ہوا اور اس نے کہا اے لوگو! مجھے سکھائی گئی ہے

مَنۡطِقَ الطَّيۡرِ وَاُوۡتِيۡنَا مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡفَضۡلُ الۡمُبِيۡنُ ﴿١٦﴾

مَنۡطِقَ	الطَّيۡرِ	وَاُوۡتِيۡنَا	مِنۡ	كُلِّ شَىۡءٍ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الۡفَضۡلُ	الۡمُبِيۡنُ
بولی	پرندے (جمع)	اور ہمیں دی گئی	سے	ہر شے	بیشک	یہ	البتہ وہی	فضل	کھلا

پرندوں کی بولی، اور ہمیں ہر چیز سے (ہر نعمت) دی گئی ہے، بیشک یہ کھلا فضل ہے۔

وَحُشِرَ لِسُلَيۡمٰنَ جُنُوۡدُهٗ مِنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ وَالطَّيۡرِ فَهُمۡ يُوۡزَعُوۡنَ ﴿١٧﴾ حَتّٰۤى

وَحُشِرَ	لِسُلَيۡمٰنَ	جُنُوۡدُهٗ	مِنَ	الۡجِنِّ	وَالۡاِنۡسِ	وَالطَّيۡرِ	فَهُمۡ	يُوۡزَعُوۡنَ	حَتّٰۤى
اور جمع کیا گیا	سلیمانؑ کے لئے	اس کا لشکر	سے	جنّ	اور انسان	اور پرندے	پس وہ	روکے جاتے تھے	یہانتک کہ

اور سلیمانؑ کے لئے اس کا لشکر جنوّں، انسانوں اور پرندوں کا جمع کیا گیا، پس وہ روکے جاتے تھے۔ یہانتک کہ

اِذَاۤ اَتَوۡا عَلٰى وَادِ النَّمۡلِ ۙ قَالَتۡ نَمۡلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمۡلُ ادۡخُلُوۡا مَسٰكِنَكُمۡ ۚ

اِذَاۤ	اَتَوۡا	عَلٰى	وَادِ النَّمۡلِ	قَالَتۡ	نَمۡلَةٌ	يّٰۤاَيُّهَا النَّمۡلُ	ادۡخُلُوۡا	مَسٰكِنَكُمۡ
جب	وہ آئے	پر	چیونٹیوں کا میدان	کہا	ایک چیونٹی	اے چیونٹیو	تم داخل ہو	اپنے گھروں (بلوں) میں

وہ چیونٹیوں کے میدان میں آئے، ایک چیونٹی نے کہا، اے چیونٹیو! تم اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ،

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ	سُلَيْمٰنُ	وَجُنُوْدُهٗ	وَهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ	فَتَبَسَّمَ	ضَاحِكًا
نہ روند ڈالے تمہیں	سلیمانؑ	اور اس کا لشکر	اور وہ	نہ جانتے ہوں (انہیں شعور نہ ہو)	تو وہ مسکرایا	ہنستے ہوئے

(کہیں) سلیمانؑ اور اس کا لشکر تمہیں روند نہ ڈالے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔ تو وہ ہنستے ہوئے مسکرایا

مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰى

مِنْ	قَوْلِهَا	وَقَالَ	رَبِّ	اَوْزِعْنِیْٓ	اَنْ اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِیْٓ	اَنْعَمْتَ	عَلَیَّ	وَعَلٰى
سے	اس کی بات	اور کہا	اے میرے رب	مجھے توفیق دے	کہ میں شکر ادا کروں	تیری نعمت	وہ جو	تو نے انعام فرمائی	مجھ پر	اور پر

اس کی بات سے، اور کہا اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں۔ جو تو نے مجھ پر انعام فرمائی ہے

وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿١٩﴾

وَالِدَیَّ	وَاَنْ	اَعْمَلَ صَالِحًا	تَرْضٰىهُ	وَاَدْخِلْنِیْ	بِرَحْمَتِكَ	فِیْ	عِبَادِكَ	الصّٰلِحِیْنَ
میرے ماں باپ	اور یہ کہ	میں نیک کام کروں	تو وہ پسند کرے	اور مجھے داخل فرمائے	اپنی رحمت سے	میں	اپنے بندے	نیک (جمع)

اور میرے ماں باپ پر، اور یہ کہ میں نیک کام کروں جو تو پسند کرے، اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما لے۔

وَتَفَقَّدَ الطَّیْرَ فَقَالَ مَا لِیَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِیْنَ ﴿٢٠﴾

وَتَفَقَّدَ	الطَّیْرَ	فَقَالَ	مَا لِیَ	لَآ اَرَى	الْهُدْهُدَ	اَمْ	كَانَ	مِنَ	الْغَآئِبِیْنَ
اور اس نے خبر لی (جائزہ لیا)	پرندے	تو اس نے کہا	کیا ہے	میں نہیں دیکھتا	ہُدہُد کو	کیا	وہ ہے	سے	غائب ہونے والے

اور اس نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہا کیا (بات) ہے میں ہُدہُد کو نہیں دیکھتا، کیا وہ غائب ہو جانے والوں میں سے ہے؟

لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِیْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَیَاْتِیَنِّیْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿٢١﴾

لَاُعَذِّبَنَّهٗ	عَذَابًا	شَدِیْدًا	اَوْ	لَاَاذْبَحَنَّهٗ	اَوْ لَیَاْتِیَنِّیْ	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِیْنٍ
البتہ میں ضرور اسے سزا دوں گا	سزا	سخت	یا	اسے ذبح کر ڈالوں گا	یا اسے ضرور لانی چاہیئے	سند (کوئی وجہ)	واضح (معقول)

البتہ میں اسے ضرور سخت سزا دوں گا، یا اسے ذبح کر ڈالوں گا، یا اسے ضرور کوئی معقول وجہ میرے پاس لانی (پیش کرنی) چاہیئے۔

فَمَكَثَ غَیْرَ بَعِیْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ یَّقِیْنٍ ﴿٢٢﴾

فَمَكَثَ	غَیْرَ بَعِیْدٍ	فَقَالَ	اَحَطْتُّ	بِمَا	لَمْ تُحِطْ بِهٖ	وَجِئْتُكَ	مِنْ	سَبَاٍ	بِنَبَاٍ	یَّقِیْنٍ
سو اس نے دیر کی	تھوڑی سی	پھر کہا	میں نے معلوم کیا ہے	وہ جو	تم کو معلوم نہیں وہ	اور میں تمہارے پاس لایا ہوں	سے	سبا	ایک خبر	یقینی

سو اس (ہُدہُد) نے تھوڑی سی دیر کی، پھر کہا میں نے معلوم کیا ہے وہ جو تم کو معلوم نہیں، اور میں تمہارے پاس سبا سے ایک یقینی خبر لایا ہوں۔

اِنِّیْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَ اُوْتِیَتْ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ وَّ لَهَا عَرْشٌ عَظِیْمٌ ﴿٢٣﴾

اِنِّیْ	وَجَدْتُّ	امْرَاَةً	تَمْلِكُهُمْ	وَ	اُوْتِیَتْ	مِنْ كُلِّ شَیْءٍ	وَّلَهَا	عَرْشٌ	عَظِیْمٌ
بیشک میں نے	پایا (دیکھا)	ایک عورت	وہاں پر بادشاہت کرتی ہے	اور	دی گئی ہے	ہر شے	اور اس کے لئے	ایک تخت	بڑا

بیشک میں نے ایک عورت کو دیکھا ہے، وہ ان پر بادشاہت کرتی ہے اور (اسے) ہر شے دی گئی ہے اور اسکے لئے ایک بڑا تخت ہے۔

وَجَدْتُّهَا وَ قَوْمَهَا یَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ زَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ

وَجَدْتُّهَا	وَقَوْمَهَا	یَسْجُدُوْنَ	لِلشَّمْسِ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَزَیَّنَ	لَهُمُ	الشَّیْطٰنُ
میں نے پایا ہے اسے	اور اس کی قوم	وہ سجدہ کرتے ہیں	سورج کو	اللہ کے سوا	اور آراستہ کر دکھائے ہیں	انہیں	شیطان

میں نے اسے اور اس کی قوم کو اللہ کے سوا (اللہ کو چھوڑ کر) سورج کو سجدہ کرتے پایا ہے، اور شیطان نے انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں

اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِیْلِ فَهُمْ لَا یَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾ اَلَّا یَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ

اَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ	عَنِ	السَّبِیْلِ	فَهُمْ	لَا یَهْتَدُوْنَ	اَلَّا	یَسْجُدُوْا لِلّٰهِ	الَّذِیْ
ان کے عمل (جمع)	پس روک دیا انہیں		راستہ سے	سو وہ	راہ نہیں پاتے	کہ نہیں	وہ سجدہ کرتے اللہ کو	وہ جو

ان کے عمل، پس اس نے انہیں (سیدھے) راستے سے روک دیا ہے سو وہ راہ نہیں پاتے۔ اور اللہ کو (کیوں) سجدہ نہیں کرتے؟ وہ جو

یُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ یَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾

یُخْرِجُ	الْخَبْءَ	فِی السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَیَعْلَمُ	مَا تُخْفُوْنَ	وَمَا	تُعْلِنُوْنَ
نکالتا ہے	چھپی ہوئی	آسمانوں میں	اور زمین	اور جانتا ہے	جو تم چھپاتے ہو	اور جو	تم ظاہر کرتے ہو

آسمانوں میں اور زمین میں چھپی ہوئی (چیزوں کو) نکالتا ہے، اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿٢٦﴾ السجدة قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ

اَللّٰهُ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ	قَالَ	سَنَنْظُرُ	اَصَدَقْتَ	اَمْ	كُنْتَ
اللہ	نہیں	کوئی معبود	اس کے سوا	رب (مالک)	عرشِ عظیم	اس (سلیمانؑ) نے کہا	ابھی ہم دیکھ لیں گے	کیا تو نے سچ کہا	یا	تو ہے

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔ سلیمانؑ نے کہا، ہم ابھی دیکھ لیں گے کیا تو نے سچ کہا ہے؟ یا تو

مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿٢٧﴾ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِیْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَیْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا

مِنَ	الْكٰذِبِیْنَ	اِذْهَبْ	بِّكِتٰبِیْ	هٰذَا	فَاَلْقِهْ	اِلَیْهِمْ	ثُمَّ	تَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَانْظُرْ	مَاذَا
سے	جھوٹے	تو لے جا۔	میرا خط	یہ	پس اسے ڈال دے	انکی طرف	پھر	لوٹ آ	ان سے	پھر دیکھ	کیا

جھوٹوں میں سے ہے (جھوٹا ہے)؟ میرا یہ خط لے جا، پس یہ ان کی طرف ڈال دے، پھر ان سے لوٹ آ، پھر دیکھ وہ کیا

يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ

يَرْجِعُوْنَ	قَالَتْ	يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا	اِنِّيْۤ اُلْقِيَ	اِلَيَّ	كِتٰبٌ	كَرِيْمٌ	اِنَّهٗ	مِنْ	سُلَيْمٰنَ
وہ جواب دیتے ہیں	وہ کہنے لگی	اے سردارو !	بیشک میری طرف ڈالا گیا	میری طرف	خط	باوقعت	بیشک وہ	سے	سلیمان

جواب دیتے ہیں! وہ عورت کہنے لگی، اے سردارو! بیشک میری طرف ایک باوقعت خط ڈالا گیا ہے۔ بیشک وہ سلیمانؑ (کی طرف) سے ہے

٢ ع ١٧ ١٤

وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾

وَاِنَّهٗ	بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	اَلَّا تَعْلُوْا	عَلَيَّ	وَاْتُوْنِيْ	مُسْلِمِيْنَ
اور بیشک وہ	نام سے اللہ کے	جو رحم کرنے والا	نہایت مہربان	یہ کہ تم سرکشی نہ کرو	مجھ پر	اور میرے پاس آؤ	فرمانبردار ہو کر

اور بیشک وہ (یوں ہے) "اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے" یہ کہ مجھ پر (میرے مقابلہ میں) سرکشی نہ کرو، اور میرے پاس فرمانبردار ہو کر آؤ۔

قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾

قَالَتْ	يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا	اَفْتُوْنِيْ	فِيْۤ اَمْرِيْ	مَا كُنْتُ	قَاطِعَةً	اَمْرًا	حَتّٰى	تَشْهَدُوْنِ
وہ بولی	اے سردارو !	مجھے رائے دو	میرے معاملے میں	میں نہیں ہوں	فیصلہ کرنے والی	کسی معاملہ میں	جب تک	تم موجود ہو

وہ بولی، اے سردارو! میرے معاملے میں مجھے رائے دو، میں کسی معاملہ میں فیصلہ کرنے والی نہیں (فیصلہ نہیں کرتی) جب تک تم موجود (نہ) ہو۔

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾

قَالُوْا	نَحْنُ	اُولُوْا قُوَّةٍ	وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ	وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ	فَانْظُرِيْ	مَاذَا	تَاْمُرِيْنَ
وہ بولے	ہم	قوت والے	اور بڑے لڑنے والے	اور فیصلہ تیری طرف (تیرے اختیار میں)	تو دیکھ لے	کیا	تجھے حکم کرنا ہے

وہ بولے ہم قوت والے، بڑے لڑنے والے ہیں، اور فیصلہ تیرے اختیار میں ہے تو دیکھ لے تجھے کیا حکم کرنا ہے۔

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ

قَالَتْ	اِنَّ	الْمُلُوْكَ	اِذَا دَخَلُوْا	قَرْيَةً	اَفْسَدُوْهَا	وَ جَعَلُوْۤا	اَعِزَّةَ	اَهْلِهَا	اَذِلَّةً
وہ بولی	بیشک	بادشاہ (جمع)	جب داخل ہوتے ہیں	کسی بستی	اسے تباہ کر دیتے ہیں	اور کر دیا کرتے ہیں	معززین	وہاں کے	ذلیل

وہ بولی، بیشک جب بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے تباہ کر دیتے ہیں، اور وہاں کے معززین کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں،

وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ

وَكَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ	وَاِنِّيْ	مُرْسِلَةٌ	اِلَيْهِمْ	بِهَدِيَّةٍ	فَنٰظِرَةٌ	بِمَ	يَرْجِعُ
اور اسی طرح	وہ کرتے ہیں	اور بیشک میں	بھیجنے والی	اُن کی طرف	ایک تحفہ	پھر دیکھتی ہوں	کیا (جواب) لیکر	لوٹتے ہیں

اور وہ اسی طرح کرتے ہیں۔ اور بیشک میں اُن کی طرف ایک تحفہ بھیجنے والی ہوں، پھر دیکھتی ہوں کیا جواب لے کر لوٹتے ہیں

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ

الْمُرْسَلُوْنَ	فَلَمَّا	جَآءَ	سُلَيْمٰنَ	قَالَ	اَتُمِدُّوْنَنِ	بِمَالٍ	فَمَآ	اٰتٰىنِۦَ	اللّٰهُ	خَيْرٌ
قاصد	پس جب	آیا	سلیمانؑ	اس نے کہا	کیا تم میری مدد کرتے ہو	مال سے	پس جو	مجھے دیا	اللہ نے	بہتر

قاصد۔ پس جب سلیمانؑ کے پاس قاصد آیا تو اس نے کہا کہ کیا تم مال سے میری مدد کرتے ہو؟ پس جو اللہ نے مجھے دیا ہے وہ بہتر ہے

مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ

مِّمَّآ	اٰتٰىكُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ	بِهَدِيَّتِكُمْ	تَفْرَحُوْنَ	اِرْجِعْ	اِلَيْهِمْ	فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ
اس سے جو	اس نے تمہیں دیا	بلکہ	تم	اپنے تحفہ سے	خوش ہوتے ہو	تو لوٹ جا	ان کی طرف	ہم ضرور لائیں گے ان پر

اس سے جو اس نے تمہیں دیا ہے، بلکہ تم اپنے تحفے سے خوش ہوتے ہو۔ تو اُن کی طرف لوٹ جا سو ہم ان پر ضرور لائیں گے

بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ

بِجُنُوْدٍ	لَا قِبَلَ	لَهُمْ	بِهَا	وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ	مِّنْهَآ	اَذِلَّةً	وَّهُمْ	صٰغِرُوْنَ	قَالَ
ایسا لشکر	نہ طاقت ہوگی	ان کو	اس کی	ہم ضرور نکال دیں گے انہیں	وہاں سے	ذلیل کر کے	اور وہ	خوار ہوں گے	اس (سلیمانؑ) نے کہا

ایسا لشکر جس (کے مقابلے) کی انہیں طاقت نہ ہوگی، اور ہم ضرور انہیں وہاں سے ذلیل کر کے نکال دیں گے، اور وہ خوار ہونگے سلیمانؑ نے کہا

يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾ قَالَ

يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا	اَيُّكُمْ	يَاْتِيْنِيْ	بِعَرْشِهَا	قَبْلَ	اَنْ	يَّاْتُوْنِيْ	مُسْلِمِيْنَ	قَالَ
اے سردارو!	تم میں سے کون	میرے پاس لائے گا	اس کا تخت	اس سے قبل	کہ	وہ آئیں میرے پاس	فرمانبردار ہو کر	کہا

اے سردارو! تم میں سے کون اس کا تخت میرے پاس لائے گا؟ اس سے قبل کہ وہ میرے پاس فرمانبردار ہو کر آئیں۔ کہا

عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَ

عِفْرِيْتٌ	مِّنَ الْجِنِّ	اَنَا اٰتِيْكَ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ تَقُوْمَ	مِنْ مَّقَامِكَ	وَ
ایک قوی ہیکل	جنات سے	میں آپ کے پاس لے آؤں گا	اس کو	اس سے قبل	کہ آپ کھڑے ہوں	اپنی جگہ سے	اور

جنات میں سے ایک قوی ہیکل نے، بیشک میں اس کو آپ کے پاس اس سے قبل لے آؤں گا کہ آپ اپنی جگہ سے کھڑے ہوں، اور

اِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿٣٩﴾ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا

اِنِّيْ	عَلَيْهِ	لَقَوِيٌّ	اَمِيْنٌ	قَالَ	الَّذِيْ	عِنْدَهٗ	عِلْمٌ	مِّنَ	الْكِتٰبِ	اَنَا
بیشک میں	اس پر	البتہ قوت والا	امانت دار	کہا	اس نے جو	اس کے پاس	علم	سے۔کا	کتاب	میں

میں بیشک اس پر البتہ قوت والا، امانت دار ہوں۔ اس شخص نے کہا جس کے پاس کتاب (الٰہی) کا علم تھا، میں

اٰتِيۡكَ بِهٖ قَبۡلَ اَنۡ يَّرۡتَدَّ اِلَيۡكَ طَرۡفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسۡتَقِرًّا عِنۡدَهٗ

اٰتِيۡكَ بِهٖ	قَبۡلَ	اَنۡ يَّرۡتَدَّ	اِلَيۡكَ	طَرۡفُكَ	فَلَمَّا رَاٰهُ	مُسۡتَقِرًّا	عِنۡدَهٗ
میں اسکو تمہارے پاس لے آؤں گا	قبل	کہ پھر آئے	تمہاری طرف	تمہاری نگاہ (پلک جھپکے)	پس جب سلیمان نے اسے دیکھا	رکھا ہوا	اپنے پاس

اس کو تمہارے پاس اس سے قبل لے آؤں گا کہ تمہاری آنکھ پلک جھپکے، پس جب سلیمانؑ نے (اچانک) اسے اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا

قَالَ هٰذَا مِنۡ فَضۡلِ رَبِّىۡ ۖ لِيَبۡلُوَنِىۡٓ ءَاَشۡكُرُ اَمۡ اَكۡفُرُ ؕ وَمَنۡ شَكَرَ فَاِنَّمَا

قَالَ	هٰذَا	مِنۡ	فَضۡلِ رَبِّىۡ	لِيَبۡلُوَنِىۡ	ءَاَشۡكُرُ	اَمۡ اَكۡفُرُ	وَمَنۡ	شَكَرَ	فَاِنَّمَا
اس نے کہا	یہ	سے	میرے رب کا فضل	تاکہ مجھے آزمائے	آیا میں شکر کرتا ہوں	یا ناشکری کرتا ہوں	اور جس	شکر کیا	تو پس وہ

تو اس نے کہا یہ میرے رب کے فضل سے ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے آیا میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں؟ اور جس نے شکر کیا تو پس وہ

يَشۡكُرُ لِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّىۡ غَنِىٌّ كَرِيۡمٌ ﴿٤٠﴾ قَالَ نَكِّرُوۡا لَهَا عَرۡشَهَا

يَشۡكُرُ	لِنَفۡسِهٖ	وَمَنۡ	كَفَرَ	فَاِنَّ	رَبِّىۡ	غَنِىٌّ	كَرِيۡمٌ	قَالَ	نَكِّرُوۡا	لَهَا	عَرۡشَهَا
شکر کرتا ہے	اپنی ذات کے لئے	اور جس	ناشکری کی	تو بیشک	میرا رب	بے نیاز	کرم کرنیوالا	اس نے کہا	وضع بدل دو	اس کے لئے	اس کا تخت

اپنی ذات کے لئے شکر کرتا ہے، اور جس نے ناشکری کی تو بیشک میرا رب بے نیاز، کرم کرنیوالا ہے۔ اس نے کہا اس (ملکہ کے امتحان کے لئے) اسکے تخت کی وضع بدل دو

نَنۡظُرۡ اَتَهۡتَدِىۡۤ اَمۡ تَكُوۡنُ مِنَ الَّذِيۡنَ لَا يَهۡتَدُوۡنَ ﴿٤١﴾ فَلَمَّا جَآءَتۡ قِيۡلَ

نَنۡظُرۡ	اَتَهۡتَدِىۡ	اَمۡ تَكُوۡنُ	مِنَ	الَّذِيۡنَ	لَا يَهۡتَدُوۡنَ	فَلَمَّا	جَآءَتۡ	قِيۡلَ
ہم دیکھیں	آیا وہ راہ پاتی (سمجھ جاتی) ہے	یا ہوتی ہے	سے	جو لوگ	راہ نہیں پاتے (نہیں سمجھتے)	پس جب	وہ آئی	کہا گیا

ہم دیکھیں کہ آیا وہ سمجھ جاتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہوتی ہے جو نہیں سمجھتے۔ پس جب وہ آئی (اس سے) کہا گیا

اَهٰكَذَا عَرۡشُكِ ؕ قَالَتۡ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوۡتِيۡنَا الۡعِلۡمَ مِنۡ قَبۡلِهَا وَكُنَّا

اَهٰكَذَا	عَرۡشُكِ	قَالَتۡ	كَاَنَّهٗ	هُوَ	وَاُوۡتِيۡنَا	الۡعِلۡمَ	مِنۡ قَبۡلِهَا	وَكُنَّا
کیا ایسا ہی ہے	تیرا تخت	وہ بولی	گویا کہ یہ	وہی	اور ہمیں دیا گیا	علم	اس سے قبل	اور ہم ہیں

کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے؟ وہ بولی گویا کہ یہ وہی ہے اور ہمیں اس سے قبل ہی علم دیا گیا (علم ہوگیا تھا) اور ہم ہیں

مُسۡلِمِيۡنَ ﴿٤٢﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتۡ تَّعۡبُدُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتۡ

مُسۡلِمِيۡنَ	وَصَدَّهَا	مَا	كَانَتۡ تَّعۡبُدُ	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	اِنَّهَا	كَانَتۡ
مسلمان - فرمانبردار	اور اس نے اس کو روکا	جو	وہ پرستش کرتی تھی	اللہ کے سوائے	بیشک وہ	تھی

مسلمان (فرماں بردار)۔ اور سلیمانؑ نے اس کو اس سے روکا، جس کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتی تھی، بیشک وہ

مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً

مِنْ قَوْمٍ	كٰفِرِيْنَ	قِيْلَ	لَهَا	ادْخُلِي	الصَّرْحَ	فَلَمَّا	رَاَتْهُ	حَسِبَتْهُ	لُجَّةً
قوم سے	کافروں	کہا گیا	اس سے	تو داخل ہو	محل	پس جب	اس نے اسکو دیکھا	اسے سمجھا	گہرا پانی

کافروں کی قوم سے تھی ۔ اس سے کہا گیا کہ محل میں داخل ہو جب اس (ملکہ) نے اس (کے فرش) کو دیکھا تو اسے گہرا پانی سمجھا

وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۗ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۬ قَالَتْ

وَكَشَفَتْ	عَنْ	سَاقَيْهَا	قَالَ	اِنَّهٗ	صَرْحٌ	مُّمَرَّدٌ	مِنْ	قَوَارِيْرَ	قَالَتْ
اور کھول دیں	سے	اپنی پنڈلیاں	اس نے کہا	بیشک یہ	محل	جڑا ہوا	سے	شیشے (جمع)	وہ بولی

اور (پائنچے اٹھا کر) اپنی پنڈلیاں کھول دیں، اس (سلیمانؑ) نے کہا بیشک یہ شیشوں سے جڑا ہوا محل ہے ؏ وہ بولی

٣ ع ١٤ ١٨

رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَ

رَبِّ	اِنِّيْ ظَلَمْتُ	نَفْسِيْ	وَاَسْلَمْتُ	مَعَ	سُلَيْمٰنَ	لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	وَ
اے میرے رب	بیشک میں نے ظلم کیا	اپنی جان	اور میں ایمان لائی	ساتھ	سلیمانؑ	اللہ کے لئے	تمام جہانوں کا رب	اور

اے میرے رب! بیشک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور (اب) میں سلیمانؑ کے ساتھ (سلیمانؑ کے طریق پر) تمام جہانوں کے رب اللہ پر ایمان لائی ۔ اور

لَقَدْ اَرْسَلْنَا اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ

لَقَدْ اَرْسَلْنَا	اِلٰى	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	اَنِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	فَاِذَا	هُمْ	فَرِيْقٰنِ
تحقیق ہم نے بھیجا	طرف	ثمود	ان کے بھائی	صالح ؑ	کہ	اللہ کی عبادت کرو	پس ناگہاں	وہ	دو فریق ہو گئے

تحقیق ہم نے (قوم) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو، پس ناگہاں وہ دو فریق ہو گئے

يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ

يَخْتَصِمُوْنَ	قَالَ	يٰقَوْمِ	لِمَ	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ
باہم جھگڑنے لگے وہ	اس نے کہا	اے میری قوم	کیوں	تم جلدی کرتے ہو	برائی کے لئے	پہلے	بھلائی

باہم جھگڑنے لگے ۔ اس نے کہا، اے میری قوم! تم بھلائی سے پہلے برائی کے لئے کیوں جلدی کرتے ہو؟

لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۗ

لَوْ	لَا تَسْتَغْفِرُوْنَ	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	قَالُوا	اطَّيَّرْنَا	بِكَ	وَبِمَنْ	مَّعَكَ
کیوں	تم بخشش نہیں مانگتے	اللہ	تاکہ تم	تم پر رحم کیا جائے	وہ بولے	برا شگون	تجھ سے	اور وہ جو	تیرے ساتھ (ساتھی)

تم اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے؟ تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۔ وہ بولے ہم نے تجھ سے اور تیرے ساتھیوں سے برا شگون لیا ہے

قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَكَانَ فِی الْمَدِیْنَةِ

قَالَ	طٰٓئِرُكُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	تُفْتَنُوْنَ	وَكَانَ	فِی الْمَدِیْنَةِ
اس نے کہا	تمہاری بدشگونی	اللہ کے پاس	بلکہ	تم	ایک قوم	آزمائے جاتے ہو	اور تھے	شہر میں

اس نے کہا تمہاری بدشگونی اللہ کے پاس (اللہ کی طرف سے) ہے، بلکہ تم ایک قوم ہو (جو) آزمائے جاتے ہو۔ اور شہر میں تھے

تِسْعَةُ رَهْطٍ یُّفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا یُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ

تِسْعَةُ	رَهْطٍ	یُّفْسِدُوْنَ	فِی الْاَرْضِ	وَ	لَا یُصْلِحُوْنَ	قَالُوْا	تَقَاسَمُوْا	بِاللّٰهِ
نو ٩	شخص	وہ فساد کرتے تھے	زمین (ملک) میں	اور	اصلاح نہیں کرتے تھے	وہ کہنے لگے	تم باہم قسم کھاؤ	اللہ کی

نو ٩ شخص وہ ملک میں فساد کرتے تھے، اور اصلاح نہ کرتے تھے۔ وہ کہنے لگے تم باہم اللہ کی قسم کھاؤ

لَنُبَیِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِیِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا

لَنُبَیِّتَنَّهٗ	وَاَهْلَهٗ	ثُمَّ	لَنَقُوْلَنَّ	لِوَلِیِّهٖ	مَا	شَهِدْنَا	مَهْلِكَ	اَهْلِهٖ	وَاِنَّا
البتہ ہم ضرور شبخون ماریں گے اس پر	اور اس کے گھر والے	پھر ضرور ہم کہہ دیں گے		اسکے وارثوں سے	ہم موجود نہ تھے		ہلاکت کے وقت	اسکے گھر والے	اور بیشک ہم

البتہ ہم ضرور اس پر اور اس کے گھر والوں پر شبخون ماریں گے۔ اور پھر اسکے وارثوں کو کہہ دیں گے، ہم اسکے گھر والوں کی ہلاکت کے وقت موجود نہ تھے، اور بیشک

لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ فَانْظُرْ

لَصٰدِقُوْنَ	وَمَكَرُوْا	مَكْرًا	وَمَكَرْنَا	مَكْرًا	وَهُمْ	لَا یَشْعُرُوْنَ	فَانْظُرْ
البتہ سچے ہیں	اور انہوں نے مکر کیا	ایک تدبیر	اور ہم نے خفیہ تدبیر کی	ایک تدبیر	اور وہ	نہ جانتے تھے	پس دیکھو

ہم البتہ سچے ہیں۔ اور انہوں نے ایک مکر کیا اور ہم نے (بھی) ایک خفیہ تدبیر کی اور وہ نہ جانتے تھے (بے خبر تھے)۔ پس دیکھو

كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿٥١﴾ فَتِلْكَ بُیُوْتُهُمْ

كَیْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	مَكْرِهِمْ	اَنَّا	دَمَّرْنٰهُمْ	وَقَوْمَهُمْ	اَجْمَعِیْنَ	فَتِلْكَ	بُیُوْتُهُمْ
کیسا	ہوا	انجام	ان کا مکر	کہ ہم	ہم نے تباہ کر دیا انہیں	اور ان کی قوم	سب کو	اب یہ	ان کے گھر

ان کے مکر کا انجام کیسا ہوا! کہ ہم نے انہیں اور ان کی قوم سب کو تباہ کر ڈالا۔ اب یہ ان کے گھر ہیں،

خَاوِیَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاَنْجَیْنَا الَّذِیْنَ

خَاوِیَةً	بِمَا ظَلَمُوْا	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ	وَاَنْجَیْنَا	الَّذِیْنَ
گرے پڑے	ان کے ظلم کے سبب	بیشک	اس میں	البتہ نشانی	لوگوں کے لئے جو جانتے ہیں	اور ہم نے نجات دی	وہ لوگ جو

گرے پڑے، ان کے ظلم کے سبب، بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانی ہے جو جانتے ہیں۔ اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دی

اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ

اٰمَنُوْا	وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ	وَلُوْطًا	اِذْ قَالَ	لِقَوْمِهٖ	اَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ	وَاَنْتُمْ
وہ ایمان لائے	اور وہ پرہیزگاری کرتے تھے	اور لوطؑ	جب اس نے کہا	اپنی قوم سے	کیا تم آ گئے (اُتر آئے) ہو	بے حیائی	اور تم

جو ایمان لائے اور وہ پرہیزگاری کرتے تھے - اور (یاد کرو) جب لوطؑ نے اپنی قوم سے کہا کیا تم بے حیائی پر اُتر آئے ہو؟ اور

تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ

تُبْصِرُوْنَ	اَئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	شَهْوَةً	مِّنْ	دُوْنِ النِّسَآءِ	بَلْ	اَنْتُمْ
دیکھتے ہو	کیا تم	آتے ہو	مردوں کے پاس	شہوت رانی کے لئے	عورتوں کے سوا	(عورتوں کو چھوڑ کر)	بلکہ	تم

تم دیکھتے ہو - کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس شہوت رانی کے لئے آتے ہو؟ بلکہ تم

قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ

قَوْمٌ	تَجْهَلُوْنَ	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖ	اِلَّاۤ اَنْ	قَالُوْا	اَخْرِجُوْا	اٰلَ لُوْطٍ
لوگ	جہالت کرتے ہو	پس نہ	تھا	جواب	اس کی قوم	مگر صرف یہ کہ	انہوں نے کہا	نکال دو	لوطؑ کے ساتھی

لوگ جہالت کرتے ہو - پس اس کی قوم کا جواب صرف یہ تھا کہ لوطؑ کے ساتھیوں کو نکال دو

مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫

مِّنْ	قَرْيَتِكُمْ	اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ	يَّتَطَهَّرُوْنَ	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَاَهْلَهٗ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ
سے	اپنا شہر	بیشک وہ	لوگ	پاکیزگی پسند کرتے ہیں	سو ہم نے اسے بچا لیا	اور اسکے گھر والے	سوائے	اس کی بیوی

۴ اپنے شہر سے، بیشک یہ لوگ پاکیزگی پسند ہیں - سو ہم نے اس کی بیوی کے سوا اُسے اور اس کے گھر والوں کو بچا لیا

ع ۱۴ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۵۸﴾ ع

۱۹

قَدَّرْنٰهَا	مِنَ	الْغٰبِرِيْنَ	وَاَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا	فَسَآءَ	مَطَرُ	الْمُنْذَرِيْنَ
ہم نے اسے ٹھہرا دیا تھا	سے	پیچھے رہ جانے والے	اور ہم نے برسائی	ان پر	ایک بارش	سو کیا ہی بُرا	بارش	ڈرائے گئے

اسے ہم نے پیچھے رہ جانے والوں میں سے ٹھہرایا تھا - اور ہم نے ان پر ایک بارش برسائی، سو کیا ہی بُری بارش تھی ڈرائے گئے لوگوں پر

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ ؕ

قُلِ	الْحَمْدُ لِلّٰهِ	وَسَلٰمٌ	عَلٰى عِبَادِهِ	الَّذِيْنَ	اصْطَفٰى	آٰللّٰهُ	خَيْرٌ	اَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
فرما دیں	تمام تعریفیں اللہ کے لئے	اور سلام	اس کے بندوں پر	وہ جنہیں	چن لیا	کیا اللہ	بہتر	یا جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں

آپؐ فرما دیں تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور اس کے بندوں پر سلام ہو جنہیں اس نے چن لیا، کیا اللہ بہتر ہے؟ یا وہ جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں؟